

10 بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

ارنسٹ اینڈ بینک فورڈ روڈ زسیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسیو پلازا،
بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1-سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی۔ 74000

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور اس کے ذیلی اداروں، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ (مل کر ”گروپ“) کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مجموعی بیلنس شیٹس، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس (آئندہ کہا جائے گا جامع مالی گوشوارے) بھی دیے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات کے مطابق ان جامع مالی گوشواروں کو تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے اور ضروری اندرونی کنٹرولز کا اہتمام کرے جو مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ غلط بیانی سے پاک رہیں، چاہے وہ دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو یا غلطی سے۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے انجام دیں کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہونے کی معقول یقین دہانی مل جائے۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹرز ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے

داخلی کنٹرول کی اثرائتگی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں گوشواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مجموعی مالی گوشواروں میں گروپ کی 30 جون 2015ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

دیگر امور

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے گروپ کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی نے کیا تھا جنہوں نے 30 اکتوبر 2014ء کو غیر تبدیل شدہ رائے ظاہر کی تھی۔

ارنلٹ اینڈ بینک فورڈ روڈ زسیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر
تاریخ : 26 اکتوبر 2015ء

بینک دولت پاکستان
جامع بیلنس شیٹ
30 جون 2015ء تک

نوٹ
2015ء 2014ء
----- (روپے '000 میں) -----

اثاثے	نوٹ	2015ء	2014ء
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	247,150,713	269,307,930
مقامی کرنسی۔ سکے	6	365,231	417,880
زرمبادلہ کے ذخائر	7	1,443,289,097	963,680,793
بیرونی کرنسی کے نشان زد بیلنسز	8	1,274,786	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	9	72,229,419	82,057,077
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	10	17,052	18,194
دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات	11	662,579,848	—
حکومتوں کے جاری کھاتے	20.2	3,048,507	802,315
سرمایہ کاریاں	12	2,415,541,268	3,154,126,304
تمسکات بطور ضمانت باز خریداری معاہدوں کے تحت	12	—	18,064,500
قرضے، ہنڈیاں اور کرنشل پیپرز	13	349,077,905	308,552,175
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	5,450,937	5,866,879
حکومت بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقوم	15	8,561,790	7,957,658
املاک و آلات	16	20,839,622	21,453,644
غیر محسوس اثاثہ جات	17	4,203	8,927
دیگر اثاثہ جات	18	4,167,883	1,683,168
مجموعی اثاثہ جات		5,233,598,261	4,841,450,946
واجبات			
زیرو گردش بینک نوٹ	19	2,707,258,012	2,309,127,023
واجب الادا بیل		643,121	642,102
حکومتوں کے جاری کھاتے	20.1	394,020,378	531,806,543
باز خریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تسمکات	21	—	17,194,695
بیج موبیل لین و لین پر اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا	22	189,919,121	—
دوطرفہ تبدیل سمجھوتے کے تحت واجب الادا	23	164,867,890	105,248,797
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	24	413,234,045	530,746,356
دیگر امانتیں و کھاتے	25	147,197,850	145,772,707
آئی ایم ایف کو واجب الادا	26	554,172,982	384,994,742
دیگر واجبات	27	62,092,551	62,568,694
مؤخر واجبات - عملیاتی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد	28	70,717,980	64,437,052
وقف فنڈ		89,391	81,711
مجموعی واجبات		4,704,213,321	4,152,620,422
خالص اثاثے		529,384,940	688,830,524

100,000	100,000	29	نمائندہ اجزا
175,944,238	175,944,238	30	سرمایہ حصص
			ذخائر
265,639,648	243,367,310	31	بینک کے سونے کے ذخائر پر غیر موصولہ اضافہ
221,168,234	83,994,988	12.5	سرمایہ کاریوں کی پیمائش پر غیر موصولہ اضافہ - مقامی
25,978,404	25,978,404		املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
688,830,524	529,384,940		مجموعی ایکویٹی

32

متوقع اخراجات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 26(1) کے تحت شعبہ اجرا کے واجبات پر خصوصی طور پر نشان زد گروپ کے اثاثوں کی تفصیلات ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔

منسلکہ نوٹس ایک تا 50 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان

مجموعی نفع و نقصان کھاتہ

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)-----			
306,034,451	304,368,351	33	ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور / یا موصولہ منافع
(15,337,891)	(21,000,191)	34	منہا، سودی مارک اپ اخراجات
290,696,560	283,368,160		
1,727,194	1,628,668	35	آمدنی بطور کمیشن
11,393,825	36,418,489	36	زرمبادلہ پر منافع - خالص
12,127,927	15,429,445		منافع منقسمہ آمدنی
31,220,844	103,343,486	37	دیگر جاری آمدنی (نقصان) - خالص
119,460	237,062	38	دیگر آمدنی / (چارجز) - خالص
347,285,810	440,425,310		
6,146,145	6,690,484	39	منہا، عملی اخراجات
6,463,352	7,242,672	40	کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات
22,977,834	23,871,368	41	ایجنسی کمیشن
(685)	925,782		عمومی انتظامی و دیگر اخراجات
1,489	(1,489)	13.1.2 اور 13.4	تموین / (تموین کی مراجعت) برائے
(150,000)	-	27.3.2	قرضے، پیشگیاں اور دیگر اثاثہ جات
32,835	(55,071)	12.3	دعوے
(116,361)	869,222	27.3.1.1	ملکی سرمایہ کاری کی قدر میں کمی - خالص
35,470,970	38,673,746		دیگر مشکوک اثاثہ جات
311,814,840	401,751,564		سال کا منافع

منسلک نوٹس ایک تا 50 ان مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ 2015ء
----- (روپے '000 میں) -----

311,814,840	401,751,564	سال کا منافع
		دیگر جامع آمدنی
		وہ اجزاء جن کی ممکنہ درجہ بندی نفع و نقصان کھاتے میں کی جاسکتی ہے:
		سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر موصولہ اضافہ قدر - مقامی
93,285,053	(14,462,606)	12.5 سال کے دوران (کی) اضافہ
(19,745,549)	(122,710,640)	مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درجہ بندی
73,539,504	(137,173,246)	5 بینک کے زیر تحویل ہونے کے ذخائر میں غیر موصولہ (کی) اضافہ
23,070,665	(22,272,338)	
96,610,169	(159,445,584)	وہ اجزاء جن کی ممکنہ درجہ بندی مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں نہیں کی جائے گی:
(15,389,901)	(4,060,948)	41.3.3.1 اسٹاف کے ریٹائرمنٹ بین فٹ پلانز کی دوبارہ پیمائش
393,035,108	238,245,032	سال کی مجموعی جامع آمدنی

منسلکہ نوٹس ایک تا 50 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
ایکٹیوٹیٹیں، ذریعہ کاروبار مجموعی گودارہ
30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

کلی	سرمایہ کاروں کی دوبارہ پیشکش کا اصل	بینک کے کاروبار موسم کے کاروبار	غیر معمولی (تھان)	ذاتی	سرمایہ

-----ذاتی-----

564,428,935	25,978,404	147,628,730	242,568,983	(27,791,420)	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000
311,814,840	-	-	-	311,814,840	-	-	-	-	-	-	-
(15,389,901)	-	73,539,504	-	(15,389,901)	-	-	-	-	-	-	-
73,539,504	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
23,070,665	-	-	23,070,665	-	-	-	-	-	-	-	-
185,442,499	-	22,267,711	(66,996,455)	230,171,243	-	-	-	-	-	-	-
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-
(268,623,519)	-	-	-	(268,623,519)	-	-	-	-	-	-	-
(268,623,519)	-	-	-	(268,623,519)	-	-	-	-	-	-	-
688,830,524	25,978,404	221,168,234	265,639,648	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000
401,751,564				401,751,564							
(4,060,948)				(4,060,948)							
(137,173,246)		(137,173,246)									
(22,272,338)			(22,272,338)								
393,035,108		73,539,504	23,070,665	296,424,939							
(10,000)				(10,000)							
(397,680,616)				(397,680,616)							
(397,680,616)				(397,680,616)							
529,384,940	25,978,404	83,994,988	243,367,310	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000

30 جون 2015 کو ختم
ملفوظات 15000 مجموعی مالکی پورداروں کا مجموعی بینک نہیں۔

نوعان امور قرضتی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر
رہائش ریاض الدین
ڈپٹی گورنر
اعزیز محمد دھڑا
گورنر

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	عملی سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
----- (روپے '000 میں) -----			
276,806,768	313,600,808	41	سال کا منافع، غیر نقد اور دیگر اجزاء کے بعد اثاثوں میں (اضافہ) / (کمی):
(1,402,874)	(59,716,485)		بیرونی کرنسی کی سرمایہ کاریاں اور رکھوائی گئی رقوم
(439)	1,142		کوٹا انتظام کے تحت آئی ایم ایف کی ذخائر کی قسط
198,787,435	(662,579,848)		دوبارہ فروخت کے معاہدے کے تحت خریدی گئی تسکات
(595,761,192)	592,868,338		سرمایہ کاریاں - مقامی
(18,064,500)	18,064,500		دوبارہ خریداری کے معاہدے کے تحت بطور ضمانت دی گئی تسکات
31,063,470	(41,451,512)		قرضے اور ہنڈیاں
(593,455)	(549,061)		ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے اور بھارتی حکومت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا رقوم
(5,840,366)	2,561,614		دیگر اثاثے
(391,811,921)	(150,801,312)		
(115,005,153)	162,799,496		
267,765,720	398,130,989		واجبات میں اضافہ / (کمی)
38,180	1,019		جاری کردہ بینک نوٹ - خالص
403,544,973	(140,147,478)		واجب الادا اہل
17,194,695	(17,194,695)		حکومتوں کے جاری کھاتے
-	189,919,121		دوبارہ خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت کردہ تسکات
23,634,070	59,619,093		بیج موجد لین دین کے حوالے سے اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا
55,098,555	(117,512,311)		دوطرفہ تبدل کرنسی کے تحت واجب الادا
(10,670,402)	1,425,143		بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
(12,742,113)	(8,886,869)		دیگر امانتیں اور کھاتے
7,428,982	1,260,852		ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
7,221	7,680		دیگر واجبات
751,299,881	366,622,544		انڈومنٹ فنڈ
636,294,728	529,422,040		عملی سرگرمیوں سے پیداوار (میں استعمال) ہونے والا خالص نقد

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

37,688,507	111,664,408
12,127,927	15,429,445
(648,077)	(763,323)
11,641	6,723
49,179,998	126,337,253
(326,185,728)	(399,000,180)
175,292,197	264,797,431
(222,091,458)	(95,619,191)
(10,000)	(10,000)
(372,994,989)	(229,831,940)
312,479,737	425,927,353
626,864,789	942,045,632
2,701,106	(17,048,228)
942,045,632	1,350,924,757

43

سرمایہ کارانہ سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
سرمایہ کاریوں کے خاتمے سے ہونے والی آمدنی - دستیاب برائے فروخت
موصولہ منافع منقسمہ
سرمایہ اخراجات
املاک اور آلات کی فروخت سے آنے والا خالص نقد

مالی سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
وفاقی حکومت پاکستان کو ادا کردہ منافع
عالمی مالیاتی فنڈ سے وصولیاں
عالمی مالیاتی فنڈ کو ادائیگیاں
منافع منقسمہ
مالکاری کی سرگرمیوں میں مستعمل خالص نقد

دوران سال نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں اضافہ (کی)
آغاز سال پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم
نقد اور نقد کے مساوی رقوم پر مبادلے کے فائدے (نقصان) کا اثر
اختتام سال پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

منسلک نوٹس 1 تا 50 ان مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 گروپ بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور مندرجہ ذیل ذیلی اداروں پر مشتمل ہے:

- ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

1.1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے بینکار کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین ال بینک چیکٹا نظام کی تنظیم و بندوبست اور ادائیگی کے نظاموں کو ہموار طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایت پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کا صدر دفتر کراچی کی آئی آئی چندریگر روڈ پر صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

1.1.3 بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی متعلقہ سرگرمیاں ذیل میں دی گئی ہیں:

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن - مکمل ملکیت میں ذیلی ادارہ

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت پاکستان میں قائم کیا گیا تھا اور اس نے اپنی سرگرمیاں 2 جنوری 2002ء سے شروع کی تھیں۔ یہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے بعض لازمی اور انتظامی فرائض اور سرگرمیاں انجام دیتا ہے، جو بینک کی جانب سے آرڈیننس کی دفعات کے تحت منتقل یا سپرد کی گئی ہوں۔

کارپوریشن کا صدر دفتر کراچی کی آئی آئی چندریگر روڈ پر صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ - مکمل ملکیت میں ذیلی ادارہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت شیئر کمپنیل کی حامل گارنٹی کے ذریعے بطور لمیٹڈ

کمپنی مندرج کیا گیا تھا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری و مالیات اور منسلک شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کا صدر دفتر پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد، پاکستان میں واقع ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی مالی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) کی شرائط کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) نے جاری کیے ہیں۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مجموعی مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے بعض کھاتے اور سرمایہ کاریاں، بعض مقامی سرمایہ کاریاں اور املاک کی بعض اشیاء جن کا متعلقہ نوٹس میں حوالہ دیا گیا ہے دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں اور اس میں اسٹاف کے بعض ریٹائرمنٹ فوائد کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر پر لیا گیا ہے۔

3.2 مجموعی مالی گوشوارے ("مالی گوشوارے") پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی عملی اور پیش کاری کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

آئی ایف آر ایس کے مطابق ان مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے انتظامیہ کو ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضے کرنے اور ماننے ہوتے ہیں جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں اور واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں ہوتیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مندرجہ قیمت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں درج کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں درج کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ آئی ایف آر ایس کے اطلاق کے دوران بیٹجمنٹ کی جانب سے کیے گئے، اور وہ تخمینے جو اثاثوں کی مندرجہ قیمتوں کو شامل کرنے میں اہم مطابقت کے متعلق خاصا خطرہ بن سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.3.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر ضرر پذیری

گروپ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر ضرر پذیری کے لیے اپنے فرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں ضرر پذیری کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.3.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی ضرر پذیری

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرر رسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی اور طویل مدت تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کارحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل مدت تک کی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ

اس وثیقہ کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، ضرر پذیری اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.3.3 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم ایکنچیریل مفروضات کو مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 41.3.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.3.4 املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ بینٹمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.4 منظور شدہ شائع شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم اور تشریحات جو رواں سال میں موثر ہیں:

آئی ایف آر ایس کے اکاؤنٹنگ معیارات اور تشریحات میں مندرجہ ذیل ترامیم اور بہتری کے اقدامات جو رواں سال کے دوران موثر ہوئے:

آئی اے ایس 19-ایمپلائز بین فٹس (ترمیم)- متعینہ بین فٹ پلانز: ایمپلائز کسٹری بیوشنز

آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری کے اقدامات

آئی ایف آر ایس 2 شیئر بیسڈ پے منٹ- ویسٹنگ شرائط کی تعریفیں

آئی ایف آر ایس 3 بزنس کمی نیشنز- ایک کاروباری کمی نیشن میں ہنگامی صورتحال کی اکاؤنٹنگ

آئی ایف آر ایس 3 بزنس کمی نیشنز- مشترکہ وینچرز کے لیے دائرہ کار کی مستثنیات

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ سیگمنٹس- آپریٹنگ سیگمنٹس کا مجموعہ

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ سیگمنٹس- رپورٹبل سیگمنٹس کے مجموعی اثاثوں اور ادارے کے اثاثوں میں مطابقت

آئی ایف آر ایس 13 فیوز ویلیو میوزرمنٹ- پیراگراف 52 کا دائرہ کار (پورٹ فولیو استثنا)

آئی اے ایس 16 پراپرٹی، پلانٹ اینڈ ایکویپمنٹ اور آئی اے ایس 38 ان ٹین جبل اسٹیس- باز قدر پیمائی طریقہ- جمع شدہ گھشائی ر ہالاقساط ادائیگی کی متناسب ری اسٹیٹ منٹ

آئی اے ایس 24 ریلے ٹیڈ پارٹی ڈسکلوژر- اہم انتظامی عملہ

آئی اے ایس 40 انوسٹمنٹ پراپرٹی- آئی ایف آر ایس 3 اور آئی اے ایس 40 کے درمیان باہمی تعلق (ضمنی خدمات)

اکاؤنٹنگ معیارات میں مندرجہ بالا ترامیم اور بہتری کے اقدامات اختیار کرنے سے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑا۔

3.5 نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات جو ابھی تک موثر نہیں
منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے بارے میں مندرجہ ذیل معیارات، ترامیم اور تشریحات نیچے دی گئی تاریخوں سے موثر ہوں گی:

معیارات، ترامیم اور تشریحات	موثر تاریخ (سالانہ مدت کے آغاز یا اگلے دن کی تاریخ)
آئی ایف آر ایس 9- مالی وثیقہ جات: زمرہ بندی اور پیمائش	یکم جنوری 2018ء
آئی ایف آر ایس 10 مجموعی مالی گوشوارے، آئی ایف آر ایس 12 دیگر اداروں میں مفادات کا اکتشاف اور آئی اے ایس 28 ایسوسی ایٹس اور جوائنٹ وینچرز میں سرمایہ کاری - سرمایہ کاری ادارے: کنسولیڈیشن اسٹینڈاڈ کا اطلاق (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 10 مجموعی مالی گوشوارے اور آئی اے ایس 28 ایسوسی ایٹس اور جوائنٹ وینچرز میں سرمایہ کاری - سرمایہ کار اور اس کے ایسوسی ایٹ یا جوائنٹ وینچر کے درمیان اثاثوں کی فروخت یا کنٹری بیوشن (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 11 مشترکہ انتظامات - جوائنٹ آپریشن میں مفاد کے حصول کے لیے اکاؤنٹنگ (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 14- ریگولیٹری ڈیفنرل اکاؤنٹس	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 15- صارفین کے ساتھ کنٹرول کے آمدنی	یکم جنوری 2017ء
آئی اے ایس 1- مالی گوشواروں کی پیش کاری - ڈسکلوزر انی شی ایٹو (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس 16- املاک، پلانٹ اور آلات اور آئی اے ایس 38 ان ٹین جبل اسٹیس - گھشائی اور بالا قسط ادائیگی کے قابل قبول طریقے کی وضاحت (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس 27- علیحدہ مالی گوشوارے - علیحدہ مالی گوشواروں میں ایکویٹی کا طریقہ (ترمیم)	یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری	
آئی ایف آر ایس 5 فروخت اور معطل آپریشنز کے لیے رکھے گئے نان کرنٹ اثاثے - ڈسپوزل کے طریقے میں تبدیلیاں	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 7 مالی وثیقہ جات: اکتشافات - سروسنگ کنٹرولس	یکم جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 7 مالی وثیقہ جات: اکتشافات - اختصاری عبوری مالی گوشواروں میں آف سیٹنگ ڈسکلوزر کا اطلاق	یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس 19 ملازمین کے فوائد - ڈسکاؤنٹ ریٹ: علاقائی مارکیٹ کا مسئلہ	یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس 34 عبوری مالی رپورٹنگ - عبوری مالی رپورٹ میں کہیں اور معلومات کا اکتشاف	یکم جنوری 2016ء

گروپ کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا معیارات اور ترامیم اختیار کرنے کے گروپ کے مالی گوشواروں پر ابتدائی اطلاق کے دور میں کوئی قابل ذکر اثرات نہیں پڑیں گے ماسوائے آئی ایف آر ایس 15 کے ابتدائی اطلاق صارفین کے ساتھ کنٹرول کے آمدنی کے، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

آئی ایف آر ایس 15، صارفین کے ساتھ کنٹرول کے آمدنی، محاصل کے اندراج سے متعلق ہے اور صارفین کے ساتھ ادارے کے کنٹرول کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نقد کے بہاؤ اور محاصل کی نوعیت، مقدار، وقت اور غیر یقینی کیفیت کے بارے میں مالی گوشواروں کے استعمال کنندگان کو مفید معلومات کی رپورٹنگ کے اصول متعین کرتا ہے۔ محصل اس وقت درج کیا جاتا ہے جب صارف کسی شے یا خدمت کا کنٹرول حاصل کرتا ہے اور اس طرح اس شے یا خدمت کا فائدہ اٹھا سکتا ہے یا استعمال کر سکتا ہے۔ یہ معیار آئی اے ایس 18، محاصل، اور آئی اے ایس 11، تعمیراتی کنٹرولس اور متعلقہ تشریحات کی جگہ لے گا۔ یہ معیار یکم جنوری 2017ء کو ایس کے بعد شروع ہونے والی سالانہ مدتوں کے لیے موثر ہے اور ماقبل اطلاق کی اجازت ہے۔ انتظامیہ گروپ کے مالی گوشواروں پر آئی ایف آر ایس 15 کے اثرات کی جانچ کر رہی ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

ان مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی جانے والی اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں بیان کی جاتی ہیں۔ یہ پالیسیاں تمام پیش کردہ برسوں میں مسلسل استعمال کی گئی ہیں، ماسوائے ان مقامات کے جہاں صراحت کی گئی ہو۔

4.1 یکجائی کی بنیاد

سبسڈیز بینک کے زیر کنٹرول ادارے ہیں۔ کوئی ادارہ بینک کے کنٹرول میں ہوتا ہے اگر وہ سرمایہ پانے والے (investee) کے ساتھ شمولیت سے متغیر منافع حاصل کرتا ہو یا کرنے کا حق رکھتا ہو اور سرمایہ پانے والے پر اختیار کی بنا پر یہ منافع پیدا کرنے کی استعداد رکھتا ہو۔ سبسڈیز یا ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے اس تاریخ سے مجموعی مالی گوشواروں میں شامل ہیں جب کنٹرول شروع ہوا اور اس تاریخ تک ہیں جب کنٹرول ختم ہوگا۔

مجموعی مالی گوشواروں میں بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کے گوشوارے اجتماعی طور پر شامل ہیں۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے سطر بہ سطر ترتیب دیے گئے ہیں۔

تمام قابل ذکر بین گروپ رقوم اور لین دین کو خارج کر دیا گیا ہے۔

4.2 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور گروپ کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ گروپ کے پاس موجود دیگر اجراء شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

گروپ حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجراء شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.3 مالی اثاثے اور مالی واجبات

مجموعی بیلنس شیٹ پر لے جائے جانے والے مالی وثیقہ جات میں مقامی کرنسی کے سکے، بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں، مختص بیرونی کرنسی رقوم، سرمایہ کاریاں۔ مقامی، قرضے اور ہنڈیاں، ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے (علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل سونا)، بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا رقوم، دیگر اثاثے، زیر گردش نوٹ، واجب الادا بل، بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس باز خریداری سودوں کے تحت رقوم اور تسکات، بیع موجد کے حوالے سے اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا رقوم، حکومت کے جاری کھاتے، آئی ایم ایف کے پاس موجود رقوم، دوطرفہ تبدل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا رقوم، دیگر امانتیں اور کھاتے اور دیگر واجبات شامل ہیں۔ شمولیت اور تخمین کے مخصوص طریقے ہر مالی وثیقے کے ساتھ منسلک پالیسی بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

تمام مالی اثاثے اور مالی واجبات ابتدائی طور پر کاروبار کی تاریخ پر درج کیے جاتے ہیں یعنی اس تاریخ پر جب گروپ وثیقہ جات کی معاہداتی شقوق میں شامل ہوتا ہے۔ اس میں ان مالی اثاثوں کی خرید و فروخت شامل ہے جن کے لیے منڈی کے رواج کے مطابق میعاد کے اندر اثاثے کی ڈیلیوری درکار ہوتی ہے۔

تمام مالی اثاثے اور مالی واجبات ابتدائی طور پر اپنی مناسب مالیت جمع لین دین کی لاگت پر تخمین کیے جاتے ہیں سوائے ان مالی اثاثوں اور مالی واجبات کے جو نفع یا نقصان کے ذریعے فیور و بیلو پر درج کیے گئے ہوں جہاں لین دین کی لاگت براہ راست مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں لے جانی جاتی ہے۔ فیور و بیلو اور نوٹ 4.5 میں درج ویلیویشن کے

طریقے سے متعین کردہ رقم میں کوئی فرق ہو تو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

انتظامیہ ابتدائی اندراج کے وقت اپنے مالی وثیقہ جات کی مناسب تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتی ہے:

4.3.1 مالی اثاثے اور مالی واجبات نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر

یہ اثاثے اور واجبات منڈی کے نرخ میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ، شرح سود میں کمی بیشی، ڈیلر کے مارجن یا کسی ایسے جزدان، جس میں قلیل مدتی نفع آوری کا امکان ہو، میں شامل تمسکات سے پیدا ہونے والے منافع کے لیے خریدے لیے جاتے ہیں۔ انہیں ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے اور وثیقہ جات سے منسلک لین دین کی لاگت براہ راست مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں لے جانی جاتی ہے۔ یہ وثیقہ جات بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ تخمینہ کیے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ موصولہ اور غیر موصولہ فوائد و نقصانات براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔ ماحذیات کی درجہ بندی بھی مالی اثاثوں اور مالی واجبات نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر کی جاتی ہے۔

4.3.2 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاریاں

یہ وہ غیر ماحذی مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی تخمینہ کے بعد محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاریاں بعد میں موثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر تخمینہ کی جاتی ہیں اور اگر ضرر پذیری نقصانات ہیں تو منہا کر دیے جاتے ہیں۔ بالاقساط لاگت اس طرح نکالی جاتی ہے کہ خریداری پر کوئی ڈسکاؤنٹ یا پریمیم ہو تو اس کا نیٹ فیس کا لحاظ رکھا جاتا ہے جو موثر شرح سود کا لازمی حصہ ہیں۔ موثر شرح سود کا طریقہ مالی اثاثوں یا مالی واجبات کی بالاقساط لاگت کا حساب لگانے اور نفع و نقصان کھاتے میں متعلقہ مدت میں سودی آمدنی یا سود کے اخراجات مختص کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اس طرح سرمایہ کاری کی ضرر پذیری سے پیدا ہونے والے نقصانات کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.3.3 قرضے اور وصولیاں

یہ معینہ یا قابل تعین ادائیگی والے غیر ماحذی مالی اثاثے ہیں جن کے نرخ کسی فعال مارکیٹ میں نہیں دیے جاتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت منفی ضرر پذیری نقصانات، اگر ہوں، اور پریمیم اور ریر عایت کو موثر سود طریقہ استعمال کرتے ہوئے محسوب کیا جاتا ہے۔

تمام قرضوں اور قابل وصولی رقوم کا اس وقت اندراج کیا جاتا ہے جب نقد قرض گیروں کو فراہم کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرضہ ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو اسے ضرر پذیری کی متعلقہ نمونے کے عوض قلم زد کر دیا جاتا ہے۔ بعد میں جو وصولیاں ہوتی ہیں انہیں مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔

4.3.4 دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

یہ وہ غیر ماحذی مالی اثاثے ہیں جو یا اس زمرے میں آتے ہیں یا دیگر تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت (فیئر ویلیو) پر جانچی جاتی ہیں، ماسوائے سرمایہ کاریوں کے جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی اور ان کا بیان لاگت پر ہوتا ہے۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک اکیوٹیٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں ضرر پذیری کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔

4.3.5 بالاقساط لاگت پر مالی واجبات

معینہ معیاد کے مالی واجبات موثر شرح سود کے طریقے سے بالاقساط لاگت پر جانچے جاتے ہیں۔ ان میں بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں، دیگر امانتیں، معاہدہ باز خریداری کے تحت بیچی گئی تمسکات، دو طرفہ تبدل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا رقوم، بیع موبل کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا رقوم، آئی ایم ایف کو واجب الادا رقوم، زیر گردش نوٹ، واجب الادا اہل اور دیگر واجبات شامل ہیں۔

4.4 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کا نسخہ اندراج

الف) مالی اثاثے

گروپ کسی مالی اثاثے کا اس وقت نسخہ اندراج کرتا ہے جب مالی اثاثے سے نقد کے بہاؤ کو وصول کرنے کے معاہداتی حقوق کی مدت ختم ہو جاتی ہے یا وہ معاہداتی نقد کے بہاؤ کی وصولی کے حقوق ایک ایسے سودے میں منتقل کر دے جس میں مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات اور فوائد منتقل کر دیے جائیں یا جس میں گروپ ملکیت کے تمام خطرات اور فوائد نہ تو منتقل کرے اور نہ اپنے پاس رکھے اور مالی اثاثہ کا کنٹرول نہیں رکھے۔

کسی مالی اثاثے کے نسخہ اندراج پر یہ رقم مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے: اثاثے کی موجودہ (carrying) مالیت (یا منتقل شدہ اثاثے کے حصے کو مختص موجودہ مالیت) اور ان دو کے مجموعے کا فرق (i) موصولہ رقم (بشمول کوئی لیا گیا نیا اثاثہ منفی کوئی نیا واجبہ جو لیا گیا ہو) اور (ii) مجموعی فائدہ یا نقصان جو دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا ہو۔

ب) مالی واجبات

کسی مالی واجبہ کا اس وقت نسخہ اندراج کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری پوری یا منسوخ ہو گئی ہو یا اس کی مدت ختم ہو گئی ہو۔ جب کسی موجودہ مالی واجبہ کی جگہ سی قرض دہندہ کی جانب سے خاصی مختلف شرائط پر کوئی اور واجبہ آتا ہے، یا کسی موجودہ واجبہ کی شرائط میں نمایاں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں تو اس طرح کی تبدیلی یا ترمیم کو اصل واجبہ کے نسخہ اندراج اور نئے واجبہ کے اندراج کے طور پر لیا جاتا ہے اور مندرجہ رقوم میں فرق کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.5 مناسب مالیت کی جانچ کے اصول

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر فعال مارکیٹ میں خریدے بیچے جانے والے مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت ان کے بیان کردہ مارکیٹ نرخ یا ڈیلر کے بتائے گئے نرخ پر لین دین کی لاگت کے لیے کسی بھی کنٹری کے بغیر ہوتی ہے۔ اگر ایک مالی اثاثہ کے لیے کوئی فعال مارکیٹ نہیں ہے تو گروپ قدر پیمائی کی تکنیکیں استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت قائم کرتا ہے۔ ان میں حالیہ آرمز، لینتھ ٹرانزیکشن، رعایتی کیش فلو تجزیہ اور دیگر باز قدر پیمائی تکنیکیں شامل ہیں جو مارکیٹ میں مستعمل ہیں۔ جن ترسکات کی مناسب مالیت کا تعین نہیں ہو سکتا ان کی سرمایہ کاری لاگت پر معتبر طور پر نہیں ہو سکتی۔

4.6 مالی اثاثوں کی ضرر پذیری

گروپ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر یہ جانچ کرتا ہے کہ آیا کوئی معروضی شہادت ہے کہ ایک مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا کوئی مجموعہ مضر (impaired) ہے۔ کوئی مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا مجموعہ اس وقت مضر سمجھا جاتا ہے جب اثاثے کے ابتدائی اندراج کے بعد ایک یا زیادہ واقعات کے نتیجے میں ضرر پذیری کی کوئی معروضی شہادت ہو (اسے نقصان کا واقعہ کہتے ہیں) اور اس نقصان کے واقعے (یا واقعات) کا مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے مجموعے کے تخمین شدہ نقد کے بہاؤ پر کوئی اثر ہو جس کی معتبر طور پر تخمین کی جاسکے۔ ضرر پذیری کی شہادت میں یہ اشارہ شامل ہو سکتا ہے کہ قرض گیر یا قرض گیروں کے کسی گروپ کو خاصی مالی مشکل پیش آرہی ہے، یہ امکان ہو سکتا ہے کہ وہ دیوالیہ ہو جائیں گے یا کوئی اور مالی تشکیل نو، نادر ہندگی یا سود یا اصل رقم کی ادائیگی میں بے قاعدگی ہوگی اور جہاں قابل مشاہدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہو کہ مستقبل میں تخمین شدہ نقد کے بہاؤ میں نمایاں کمی ہوگی، جیسے واجب الادا رقوم یا معاشی حالت میں کسی قسم کی تبدیلیاں جو نادر ہندگی سے متعلق ہوں۔

الف) بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کے لیے گروپ پہلے یہ جانچتا ہے کہ آیا ضرر پذیری کے معروضی شواہد ان اثاثوں کے لیے موجود ہیں جو انفرادی طور پر اہم ہیں یا مجموعی طور پر ان اثاثوں کے لیے جو انفرادی طور پر اہم نہیں۔ اگر گروپ یہ طے کرتا ہے کہ انفرادی طور پر جانچے گئے مالی اثاثوں کے لیے ضرر پذیری کے کوئی معروضی شواہد موجود نہیں تو وہ ان اثاثوں کو مشابہ خطرہ قرض کی خصوصیات کے حامل اثاثوں کے کسی گروپ میں شامل کر لیتا ہے اور ضرر پذیری کے لیے ان کو مجموعی طور پر جانچتا ہے۔ جو اثاثے ضرر پذیری کے لیے انفرادی طور پر جانچے جاتے ہیں اور جن کے لیے ضرر پذیری نقصان درج کیا جاتا ہے اور بدستور درج کیا جا رہا ہے، ضرر پذیری کی مجموعی جانچ میں شامل نہیں ہوتے۔

اگر کوئی معروضی شواہد ہیں کہ ضرر پذیری نقصان ہوا ہے تو نقصان کی مقدار اثاثے کی مندرجہ قیمت اور اصل موثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کے ساتھ مالی اثاثے کی آئندہ کے تخمین شدہ نقد کے بہاؤ کے درمیان فرق کے برابر ہوتی ہے۔ اثاثے کی مندرجہ قیمت ایک الاؤنس کھاتے کے استعمال کے ذریعے کم کی جاتی ہے اور نقصان کی مقدار مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔ اگر آئندہ کسی سال ضرر پذیری کے اندراج کے بعد کسی واقعے کے نتیجے میں تخمین شدہ ضرر پذیری نقصان کی مقدار بڑھتی یا گھٹتی ہے تو پچھلا درج شدہ ضرر پذیری نقصان الاؤنس کھاتے کو گھٹا بڑھا کر درست کر دیا جاتا ہے۔ اگر آئندہ کی کسی مدت میں ضرر پذیری کا نقصان کم ہو جاتا ہے اور کی رائٹ ڈاؤن کے بعد ہونے والے کسی واقعے سے معروضی طور پر منسلک ہوتی ہے تو مجموعی نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے رائٹ ڈاؤن یا الاؤنس کی تنسیخ کر دی جاتی ہے۔

ب) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے گروپ ہریٹلس سٹیٹ کی تاریخ پر یہ جانچتا ہے کہ آیا اس بارے میں کوئی معروضی شواہد ہیں کہ کوئی سرمایہ کاری مضر ہے۔ دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل کسی ایکویٹی سرمایہ کاری کی صورت میں لاگت سے نیچے ہسٹ کی مناسب مالیت میں نمایاں یا طویل زوال پر یہ تعین کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے کہ آیا اثاثے مضر ہیں۔ اگر دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے ایسے کوئی شواہد موجود ہوں تو مجموعی نقصان خریداری کی لاگت اور موجودہ مناسب مالیت کے درمیان فرق کے طور پر نکالا جاتا ہے اور اس مالی اثاثے پر کسی ضرر پذیری نقصان کو منہا کر دیا جاتا ہے جو پہلے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا گیا ہے اسے دیگر جامع آمدنی سے ہٹا دیا جاتا ہے اور مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔ مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ ضرر پذیری نقصان آمدنی کے گوشوارے کے ذریعے منسوخ نہیں کیے جاتے۔

4.7 متوازن کرنا (آف سیٹنگ)

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ متوازن کیے جاتے ہیں اور خالص رقم مجموعی مالی گوشوارے میں درج کی جاتی ہے جب گروپ درج شدہ رقم کو متوازن کرنے کا قانونی حق رکھتا ہو اور یا تو خالص بنیاد پر چکنا کرنا چاہتا ہو یا اثاثے کو حاصل کر کے ساتھ ہی واجبے کو چکنا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

4.8 ماخوذیہ مالی وثیقہ جات

گروپ ماخوذیہ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈ، فیوچر اور سوپ شامل ہیں۔ ماخوذیات کو ابتدائی طور پر مناسب مالیت کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور بعد ازاں رپورٹنگ تاریخوں پر مناسب مالیت سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ فارورڈ، فیوچر اور سوپ کو نوٹ 32.2 میں آنے والے وعدوں کے تحت دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.9 ضمانتی قرض گیری رگاری

4.9.1 معکوس باز خریداری اور باز خریداری معاہدے

طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریداری کے وعدے کے تحت بیچی جانے والی تمسکات مجموعی ہیلنس سٹیٹ میں رکھی جاتی ہیں اور ایک واجبے کو باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی تمسکات میں معاوضہ کے عوض درج کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس باز فروخت کے تشابہہ وعدے کے تحت خریدی گئی تمسکات مجموعی ہیلنس سٹیٹ پر درج نہیں کی جاتیں اور ایک اثاثے کو باز فروخت معاہدے کے تحت بیچی گئی تمسکات میں معاوضہ کے عوض درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری سودے میں فروخت اور باز فروخت، اور معکوس باز خریداری میں قیمت خرید اور باز فروخت کے درمیان فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور وقتی تناسب کی بنیاد پر مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور معکوس باز خریداری سودے، سودے کی قیمت پر پورٹ کیے جاتے ہیں جن میں کوئی اضافی خرچ آمدنی بھی شامل ہوتی ہے۔

4.9.2 دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا

دوسرے مرکزی بینکوں کے ساتھ دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدوں میں پاکستانی روپے کے عوض ایک مخصوص شرح مبادلہ پر (جو معاہدے کے مطابق طے ہوتی ہے) ان مرکزی

بینکوں کی مقامی کرنسی کی خرید و فروخت اور بعد ازاں باز خرید و باز فروخت شامل ہوتی ہے۔ گروپ دوسرے مرکزی بینک کی جانب سے اس سہولت کا اصل استعمال گروپ کی کتابوں میں بطور قرض گیری/قرض گاری درج کیا جاتا ہے اور طے شدہ شرحوں پر سود کو وقتی تناسب کی بنیاد پر اصل استعمال کی تاریخ سے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ دوسرے مرکزی بینک کی غیر استعمال شدہ حد کو نوٹ 32.2.1 میں بطور وعدے رپورٹ کیا جاتا ہے۔

4.10 بیع موجد کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا

بینک اسلامی بینکوں سے موخر ادائیگی (بیع موجد) کی بنیاد پر حکومت پاکستان اجارہ صکوک خریدتا ہے۔ موخر قیمت خریداری کے وقت طے ہوتی ہے اور آمدنی مقررہ میعاد کے خاتمے پر اسلامی بینکوں کو ادا کی جاتی ہے۔ مناسب مالیت اور موخر قیمت کے درمیان فرق مالکاری لاگت کو ظاہر کرتا ہے اور زمانی تناسب کی بنیاد پر بطور مارک اپ خرچ، نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ صکوک کی خریداری پر موخر ادائیگی کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا رقم لین دین کی قدر جمع اس پر نفع (یعنی بالاقساط لاگت پر) کے طور پر رپورٹ کی جاتی ہے۔

4.11 سونے کے ذخائر

ابتدائی اندراج کے وقت سونے کو لاگت پر درج کیا جاتا ہے جو منڈی کی موجودہ شرح ہو۔ ابتدائی تخمین کے بعد اسے سال کے آخری یوم کارپوریشن بولین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ آخری مارکیٹ ریٹ پر دوبارہ جانچا جاتا ہے (جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شق (vi) 42 کے مطابق ہے)۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر موصولہ اضافہ“ کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر موصولہ اضافہ کی کو ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے کی تبدیلیوں میں درج نہیں کیا جاتا، ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی حکومت پاکستان اور بھارت کے درمیان حتمی سمجھوتے سے مشروط ہے۔ اس کے بجائے انہیں دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے بطور تموین دیگر واجبات میں شامل کیا جاتا ہے۔

4.12 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی ضرر پذیریری نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی ضرر پذیریری نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہیں۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے اور اس میں سے ضرر پذیریری نقصانات ہوں تو منہا کر دیے جاتے ہیں۔ جاری تعمیراتی کام دوران تعمیر اور تنصیب معینہ اثاثوں کے سلسلے میں لیے گئے قرضوں اور اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جونہی کام مکمل ہو، جاری تعمیراتی کام کے اثاثے سرمائے کی صورت میں متعلقہ اثاثے کے زمرے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔

بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر ہیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کرڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.13 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالا قسط ادائیگی اور مجموعی ضرر پذیریری نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قابل وصولی رقم میں لکھ دیا جاتا ہے۔

4.14 غیر مالی اثاثوں کی ضرر پذیریری

گروپ کے اثاثوں کی مندرجہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں ضرر پذیریری کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کسی اثاثے کی مناسب مالیت نفی لاگت فروخت اور قیمت استعمال سے زیادہ ہوتی ہے۔ قیمت استعمال کو جانچنے میں مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمدورفت کو ڈسکاؤنٹ کر کے موجودہ قیمت پر لایا جاتا ہے، ایک ایسے ڈسکاؤنٹ ریٹ کو استعمال کرتے ہوئے جو زر کی زمانی قدر کی موجودہ مارکیٹ جانچ اور اثاثے سے مخصوص خطرات کی عکاسی کرتا ہے۔ مناسب مالیت نفی لاگت فروخت نکالنے کے لیے ایک مناسب مالیت پیمائی ماڈل استعمال کیا جاتا ہے۔ جب بھی کسی اثاثے یا اثاثہ جات کی مندرجہ قیمت اس کی قابل وصولی رقم سے تجاوز کرتی ہے تو ضرر پذیریری نقصان کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کا ضرر پذیریری نقصان متعلقہ دوبارہ جانچ کے فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک ضرر پذیریری نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔

4.15 مع معاوضہ غیر حاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مدیں ایکچوئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.16 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

گروپ مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پروویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ گروپ نے پرانی اسکیم کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی ایمپلائز کنٹری بیوٹری پروویڈنٹ فنڈ اسکیم، ای سی پی ایف (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کے بعد گروپ میں آنے والے ملازمین بھی نئی اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پروویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد گروپ میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم میں فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے گروپ نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بینی وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم، اور
- چھ ماہ کی بعد از ریٹائرمنٹ بینی فٹ سہولت۔

کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت درج کیا جاتا ہے جب یہ رقم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر بینی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے گروپ سالانہ تموین رکھتا ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ اس ضمن تازہ ترین جانچ 30 جون 2015ء تک کی گئی ہے۔ دوبارہ پیمائش کے نتیجے میں آنے والی رقم فی الفور مجموعی بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہیں اور متعلقہ مدت میں انہیں دیگر جامع آمدنی میں چارج یا کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بینی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.17 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصول گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.18 محاصل کا اندراج

- ڈسکاؤنٹ رسورس مارک اپ اور ری اقرضے اور سرمایہ کاریاں میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رقوم پر آمدنی، مشتتب قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی خدمات کو واجب الوصول کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.19 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.20 ٹیکسیشن

گروپ کی آمدنی متعلقہ قوانین کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.21 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کی رقوم میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.22 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

آکسیجن رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدیل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں درج کیے جاتے ہیں۔

جامع مالی گوشواروں کے نوٹ 32.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زرمبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات و وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.22 آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم

آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم کا ریکارڈ مندرجہ ذیل بنیاد پر کیا جاتا ہے:

- گروپ آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کرتا ہے۔ ان رقوم میں مبادلہ کے فرق حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ چارج کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کے مبادلہ فرق کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کی رقوم سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز،
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز،
- مبادلہ فائدہ یا نقصان، اور
- ایس ڈی آر کی تحویل پر آمدنی

4.23 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہے جب گروپ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.24 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زرمبادلہ کھاتے اور سرمایہ کاریاں (تحویل تاعرصیت سرمایہ کاریوں کے علاوہ)، مقامی کرنسی کے سکے، زرمبادلہ کی نشان زد بقایا رقوم، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.25 اسٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیا

اسٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیا کی قدر پست لاگت اور خالص قابل وصول قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداریوں کی لاگت اور دیگر لاگتیں شامل ہیں جو ان اشیا کو ان کے موجودہ مقام و حالت تک لانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اشیا کی متبادل لاگت کو خالص قابل وصول قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی اشیا کے لیے تموین مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مقررہ مدت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

4.26 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے اس انوائس کی رقم علاوہ الاؤنس پر درج کیا جاتا ہے۔ معلوم خراب قرضے درج ہونے پر قلمزد کردیے جاتے ہیں۔

4.27 تجارت و دیگر واجب الادا رقوم

تجارت و دیگر واجب الادا رقوم کے واجبات کو بلا قسط لاگت پر شمار کیا جاتا ہے جو زیر غور مناسب مالیت ہے جسے موصول ہونے والی اشیا و خدمات پر مستقبل میں ادا کیا جانا ہے، خواہ ان کا بل دیا گیا یا نہیں۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء	2015ء	خالص مواد اڑائے اؤس میں	5 بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
(روپے '000' میں) -----	(روپے '000' میں) -----	نوٹ	ابتدائی رقم
246,096,839	269,307,930	2,072,748	سال کے دوران اضافہ
140,426	115,121	964	
23,070,665	(22,272,338)	31	باز قدر بینائی کے باعث قدر میں اضافہ/کی
269,307,930	247,150,713	2,073,712	19.1

2014ء	2015ء	نوٹ	6- مقامی کرنسی - سکے
(روپے '000' میں) -----	(روپے '000' میں) -----		
110,890	142,373		شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹس
417,880	365,231	19.1 اور 6.1	شعبہ اجرا کے اثاثے کے طور پر رکھے گئے سکے
528,770	507,604		
(110,890)	(142,373)	19	منہا: شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ
417,880	365,231		

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.2 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے (نوٹ نمبر 19.1 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے)۔

2014ء	2015ء	نوٹ	7 بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
(روپے '000' میں) -----	(روپے '000' میں) -----		یہ گروپ کے زیر تحویل بیرونی کرنسی ذخائر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:
170,981,568	267,935,510	7.1	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر - تحویل برائے تجارت
(711,951)	(1,015,518)	7.2	- سرمایہ کاریاں
105,806,667	165,568,110	7.3	- ناخو ذیہ مالی وثیقہ جات پر غیر موصول نفع (نقصان)
			محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری
			قرضے اور قابل وصولی رقوم
62,393,652	104,598,933		- ڈپازٹ کھاتے
19,605,091	26,790,460		- جاری کھاتے
269,904,526	125,421,892	7.4	- باز فروخت معاہدے کے تحت خریدی گئی تمکات
330,654,911	753,989,710	7.5	- بازار زر پلینس منٹس
958,634,464	1,443,289,097		
330,654,911	753,989,710	19.1	مندرجہ بالا بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کی تحویل اس طرح ہے:
633,025,882	689,299,387		شعبہ اجرا
958,634,464	1,443,289,097		شعبہ بینکاری

7.1 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جا رہی

ہے۔ 30 جون 2015ء کو ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2896.16 ملین امریکی ڈالر (2014ء : 1948.24 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے، اور

7.2 یہ مختلف فریقوں کے ساتھ بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور پیشگی معاہدوں (بشمول بینک کی جانب سے فنڈ منیجرز کی لین دین) پر غیر موصولہ نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

7.3 یہ کسی غیر ملک کی یافت کے حامل ریاستی بانڈز میں سرمایہ کاریوں کو ظاہر کرتا ہے جو 1.8 فیصد تا 3.8 فیصد سالانہ کے درمیان ہے اور جس کی عرصیت 8 جولائی 2015ء تا 10 ستمبر 2016ء (2014ء : 2.80 فیصد تا 3.74 فیصد سالانہ اور عرصیت 4 جولائی 2014ء تا 12 جون 2015ء) ہے۔

7.4 یہ باز خریداری کے سبھوتے کے تحت قرض گاری کو ظاہر کرتے ہیں جن کا مارک اپ امریکی ڈالر میں 0.15 فیصد سالانہ (2014ء : 0.07 فیصد سالانہ) اور یکم جولائی 2015ء تک کی عرصیت ہے (2014ء : یکم جولائی 2014ء)۔

7.5 بیلنس میں بازار زر کی بلیس منٹس شامل ہیں جن پر سود 0.09 فیصد سے 0.6 فیصد سالانہ کے درمیان مختلف شرحوں پر (2014ء : 0.04 تا 2.81 فیصد سالانہ) اور عرصیتیں یکم جولائی 2015ء تا 30 ستمبر 2015ء ہیں (2014ء : یکم جولائی 2014ء تا 30 ستمبر 2014ء)۔

8 زرمبادلہ کی نشان زد درقوم
یہ گروپ کی جانب سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کے لیے نشان زد بیرونی کرنسی کو ظاہر کرتا ہے۔

9 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ ڈائنٹس
اسپیشل ڈرائنگ ڈائنٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2015ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:

نوٹ	2015ء	2014ء
-----	-------	-------

----- (روپے '000' میں) -----

شعبہ اجراء کی جانب سے	19.1	7,143,400	7,625,850
شعبہ بینکاری کی جانب سے		65,086,019	74,431,227
		72,229,419	82,057,077

10- کوڈ انتظامات کے تحت مالی زری فنڈ سے ریزرو کی قسط		
آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوڈ	147,980,285	157,895,380
کوڈ انتظامات کے تحت واجبات	(147,963,233)	(157,877,186)
	17,052	18,194

11 باز فروخت سبھوتے کے تحت خریدے گئے تمکات

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے جن پر مارک اپ 6.51 فیصد سے 7.00 فیصد سالانہ ہے اور عرصیت 2 جولائی 2015ء تا 3 جولائی 2015ء ہے۔ 30 جون 2015ء کو ضمانت شدہ تمسکات کی مناسب مالیت 664325 ملین روپے (2014ء : صفر) ہے۔ گروپ کے زیر تحویل ضمانتیں پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ اور مارکیٹ ٹریڈری بلز پر مشتمل ہیں۔

12 سرمایہ کاریاں - مقامی	نوٹ	2015ء	2014ء
----- (روپے '000' میں) -----			
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم			
حکومتی تمسکات			
مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بیز)		2,323,047,495	2,933,834,857
وفاقی حکومت کا اسکرپ		2,740,000	2,740,000
	12.1	2,325,787,495	2,936,574,857
منہا: باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تمسکات			(18,064,500)
		2,325,787,495	2,918,510,357
دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں			
بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں			
عام حصص			
- فہرستی		85,095,794	230,812,492
- غیر فہرستی		4,712,706	4,712,706
	12.2	89,808,500	235,525,198
میعادی مالکاری و شیعہ جات			
امانتوں کے سرٹیفکیٹ			
		84,722	84,722
		33,705	33,705
		89,926,927	235,643,625
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے غرض تمویں	12.3	(856,863)	(856,863)
مقامی - خالص		89,070,064	234,786,762
محفوظ طائر عرصیت			
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	12.4	46,778	46,612
مارکیٹ ٹریڈری بلز	12.1	636,931	782,573
		683,709	829,185
		2,415,541,268	3,154,126,304
مذکورہ سرمایہ کاریوں کو ذیل کے مطابق رکھا گیا ہے :			
شعبہ اجراء - ایم آر ٹی بیز	19.1	1,693,300,394	1,695,364,463
شعبہ بینکاری		722,240,874	1,458,761,841
		2,415,541,268	3,154,126,304

12.1 یہ حکومت کی ضمانتی یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے :

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

2014ء	2015ء	
(فیصد سالانہ)		
10 تا 8.92	8.39 تا 6.64	مارکیٹ ٹریڈری بلز
3	3	وفاقی حکومت اسکرپس
		ایم آر ٹی بیز کو چھ ماہ کی مدت کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے جبکہ وفاقی حکومت کے اسکرپس مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں۔
		ذیلی اداروں کے زیر تحویل ٹریڈری بلز کی عرصتیں جون 2016 تک ہیں (2014ء: جون 2015ء)

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)

2014ء	2015ء	2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)		تحویل کا فیصد			
99,558,400	85,095,794	75.20	75.20	12.2.2	فہرستی نیشنل بینک آف پاکستان
15,839,242	-	10.07	-		الائیڈ بینک لمیٹڈ
115,414,850	-	40.60	-		حبیب بینک لمیٹڈ
230,812,492	85,095,794				
					غیر فہرستی
4,712,706	4,712,706				50 فیصد یا کم تحویل والی دیگر سرمایہ کاری
235,525,198	89,808,500				

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس میں سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2015ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 1,100.8 ملین روپے (2014ء: 1100.8 ملین روپے) تھی۔

12.3 سرمایہ کاریاں - مقامی - خالص کی قیمت میں کمی کے عوض تمویل

2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
1,006,863	856,863		ابتدائی رقم
(150,000)	-		سال کے دوران مراجعت
856,863	856,863		اختتامی رقم

12.4 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ پر 9.6 فیصد سالانہ کی شرح سے مارک اپ ہے (2014ء: 9.6 فیصد سالانہ) اور 2016ء میں اس کی میعاد پوری ہوگی (2014ء: جون 2016ء)۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء	2015ء	نوٹ	
----- (روپے '000' میں) -----			
147,628,730	221,168,234		12.5 سرمایہ کاریاں - مقامی کی نوپائش پر غیر موصولہ فائدہ
93,285,053	(14,462,606)		ابتدائی رقم
(19,745,549)	(122,710,640)	12.5.1	دوران سال فاضل
73,539,504	(137,173,246)		مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کردہ فاضل
221,168,234	83,994,988		حتی رقم

12.5.1 یہ اس فاضل کو ظاہر کرتا ہے جو الائنڈ بینک لمیٹڈ اور حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص کی ڈسپوزل کے نتیجے میں مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا گیا ہے۔

2014ء	2015ء	نوٹ	13 - قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں
----- (روپے '000' میں) -----			
3,266,166	382,627	13.1	حکومتیں
100,795,810	103,923,657	13.2	سرکاری ملکیت میں/ زیر انتظام مالی ادارے
192,001,193	231,113,109	13.3	نجی شعبے کے مالی ادارے
292,797,003	335,036,766		
17,838,852	19,007,703		ملازمین
313,902,021	354,427,096		
(5,349,846)	(5,349,191)	13.4	مشکوک رقوم پر تمویں
308,552,175	349,077,905		

13.1 حکومتوں کو قرضے

-	-	13.1.2	صوبائی حکومت - بلوچستان
2,113,244	382,627	13.1.3	صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا
1,152,922	382,627	13.1.1	
3,266,166	382,627		

13.1.1 سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا رقوم پر مارک اپ کی مختلف شرحوں پر چارج کیا گیا جو 7.18 فیصد تا 9.98 فیصد (2014ء: 9.03 تا 9.98 فیصد) سالانہ۔

13.1.2 رواں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے مجموعی قابل وصولی رقم میں سے 1188.80 ملین روپے وصول کیے گئے جبکہ 926.44 ملین روپے کی تعزیری سود فنانس ڈویژن کے میکا نزم کے مطابق، جو حکومت بلوچستان اور بینک کے درمیان 26 نومبر 2008ء کو بلاک کردہ کھاتے کی بحالی کے لیے طے پایا تھا، معاف کر دیا گیا۔

3.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2015ء تک اس قرضے کی واجب الادا رقم 375 ملین روپے (2014ء: 1,125 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2 : حکومتی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے

حکومتی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
----- (روپے '000' میں) -----					
50,927,495	50,526,831	—	—	50,927,495	50,526,831
4,938,308	6,661,817	—	—	4,938,308	6,661,817
19,872,681	15,421,989	3,567	3,567	19,876,248	15,425,556
—	—	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300
16,939,306	16,939,306	—	—	16,939,306	16,939,306
92,677,790	89,549,943	11,245,867	11,245,867	103,923,657	100,795,810

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2014ء: 50174.09 ملین روپے اور 1083.12 ملین روپے) کا اکتشاف شامل ہے جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2014ء: 51257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتا ہے جبکہ ریڈیٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2014ء: 3204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ اس سارے اکتشاف کی واپسی 2002ء سے واجب الادا ہے۔

وزارت خزانہ، زرعی ترقیاتی بینک اور اسٹیٹ بینک کے درمیان 11 جولائی 2014ء کو ہونے والے سہ فریقی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 35029 ملین روپے کے معطل مارک اپ سمیت کل 89490 ملین روپے کی واجب الادا رقم زرعی ترقیاتی بینک میں گروپ کی ایکویٹی سرمایہ کاری میں تبدیل کی جائے گی۔ یہ عمل تمام قانونی و قواعدی کارروائیاں کی تکمیل اور ادارے کی مناسب مالیت پیمانی سے مشروط ہے۔ جب تک تبدیلی کا یہ عمل نہیں ہو جاتا یہ رقم حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت کے تحت محفوظ ہیں۔

13.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع و نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2015ء تک تمام کریڈٹ لائنز 2006ء سے زائد المیعا دیں جس کی مالیت 11,242 ملین روپے (2014ء: 11242 ملین روپے) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

وزارت خزانہ، ایچ بی ایف سی ایل اور بینک کے درمیان 11 جولائی 2014ء کو ہونے والے سہ فریقی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 4448 ملین روپے کے معطل مارک اپ نفع و نقصان کے حصے سمیت کل 15690 ملین روپے کی واجب الادا رقم 2000 ملین روپے کی فوری نقد ادائیگی کے بعد یعنی 13690 ملین روپے کی رقم ایچ بی ایف سی ایل میں گروپ کی ایکویٹی سرمایہ کاری میں تبدیل کی جائے گی۔ یہ عمل تمام قانونی و قواعدی کارروائیاں کی تکمیل اور ادارے کی مناسب مالیت پیمانی سے مشروط ہے۔ 30 جون 2015ء تک بینک ایچ بی ایف سی ایل کے حصص کی قدر پیمانی کو حتمی شکل دینے کے عمل سے گزر رہا ہے جس کے بعد تمام قانونی و قواعدی تقاضے مکمل کیے جائیں گے۔ جب تک تبدیلی کا یہ عمل نہیں ہو جاتا یہ رقم حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت کے تحت محفوظ ہیں۔

13.2.3 اس میں مقامی طور پر تیار کردہ مشینری (LMM) کریڈٹ لائن کے تحت انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک لمیٹڈ (آئی ڈی بی ایل) کو اکتشاف شامل ہے جس کی مالیت 1054 ملین روپے (2014ء: 1054 ملین روپے) ہے۔ مزید برآں، دیگر قرضوں میں انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک لمیٹڈ کو 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے (2014ء: 13000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے) شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات پر بالترتیب محفوظ کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے رواں سال میں اپنے 13 نومبر 2012ء کے آرڈر میں آئی ڈی بی پی کے تمام اثاثوں اور واجبات کو 13 نومبر 2012ء سے آئی ڈی بی ایل میں منتقل کر دیا ہے۔ اس کے کاروباری امور سمیت کے متعلق وفاقی کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں بینک نے 30 جون 2015ء تک اس کی کراچی اور لاہور میں چلنے والی دو کے سوا تمام برانچوں کو بند کر دیا۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

13.2.4 مندرجہ بالا رقوم میں 423 ملین روپے (2014ء : 423 ملین روپے) شامل ہیں جو بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

13.3 : نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

حدوثی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----					
زرعی شعبہ	1,057,571	1,379,816	109,837	121,999	1,501,815
صنعتی شعبہ	35,521,006	38,080,588	3,989,519	4,391,844	39,510,525
برآمدی شعبہ (13.3.1)	173,250,119	148,001,464	—	—	173,250,119
دیگر (13.3.2)	17,185,057	25,482	—	—	17,185,057
	227,013,753	187,487,350	4,099,356	4,513,843	231,113,109
					192,001,193

13.3.1 برآمدی شعبے کے قرضے ڈیما نڈ پر امیسری نوٹ کے عوض مکمل طور پر محفوظ ہوتے ہیں۔

13.3.2 رواں سال کے دوران بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی دفعہ 47 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 17 کے تحت وفاقی حکومت کی منظوری سے دو کمرشل بینکوں کے انضمام کی اسکیم کے تسلسل میں بینک نے 5000 ملین روپے کی ایک دس سالہ مالکاری سہولت اور 15000 ملین روپے کی ششماہی سیالیت سپورٹ کی سہولت ایک اسلامی کمرشل بینک کو دی۔ دونوں سہولتیں حکومت پاکستان اجارہ صکوک کے تحت محفوظ ہیں۔ دس سالہ سہولت مضاربہ کی بنیاد پر فراہم کی گئی جس کی مالیت کا تعین اسلامی کمرشل بینک کی ماہانہ بنیاد پر اپنے منافع باقی جاری کھاتوں (اس سلسلے میں آخری اعلان کردہ ریٹ 0.01 فیصد سالانہ ہے) پر اعلان کردہ نفع شراکت کی شرح پر کیا جائے گا۔ ششماہی سہولتیں بھی مضاربہ کی بنیاد پر فراہم کی گئیں جس میں نفع کی شراکت کی شرح اسلامی کمرشل بینک کی ماہانہ بنیاد پر فیڈرل لاگت کے حساب سے نکالی جائے گی جو اس وقت 4.70 فیصد سالانہ ہے۔ بینک کے اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کے مطابق یہ سہولتیں مناسب مالیت پر درج کی جاتی ہیں۔ 30 جون 2015ء کو بالاقساط لاگت 17160 ملین روپے ہے۔ سہولتوں کی اصل رقم (20 ارب روپے) مع نفع ان کی تکمیل عرصیت پر وصول کی جائے گی۔

13.4	مخلوک اثاثوں پر تموین	2014ء	2015ء
	ابتدائی رقم	5,349,846	5,350,531
	سال کے دوران مراجعت	(655)	(685)
	اختتامی رقم	5,349,191	5,349,846

13.5 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کے شرح سود/مارک اپ کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے :

(فیصد سالانہ)	9 تا 11	10
حکومتی ملکیت / کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے	11 تا 10	10
ملازمین کے قرضے		

14۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات نوٹ (روپے '000 میں) 2014ء 2015ء

سونے کے ذخائر	2014ء	2015ء
ابتدائی رقم	3,989,634	4,363,561
سال کے دوران باز قدر پیمانی پر اضافہ/قدر/کی	373,927	(360,871)
	4,363,561	4,002,690
اسٹریٹجک تحکات	555,687	528,722
بھارتی حکومت کی تحکات	235,177	228,200
روپے کے سکے	4,835	4,698

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

5,159,260	4,764,310	14.1
707,619	686,627	14.2
5,866,879	5,450,937	19.1

14.1 مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 27.3.1 بھی دیکھیے)۔

14.2 یہ اس بھارتی روپے کے مساوی پاکستانی روپے ہیں جو پاکستان میں زیر گردش تھے اور بعد میں ان کی گردش پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ختم کر دی گئی۔ ان اثاثوں کی وصولی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 27.3.1 بھی دیکھیے)۔

15۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم
نوٹ
2015ء
2014ء
----- (روپے '000' میں) -----

39,616	39,616	بھارت
837	837	نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ
40,453	40,453	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی
819,924	819,924	بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)
7,097,281	7,701,413	انٹرفنس رقوم
7,917,205	8,521,337	قرضے اور کمرشل پیپرز
7,957,658	8,561,790	15.1
		15.2

15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو سود پر دیے گئے قرضے (بشمول کمرشل پیپرز) ہیں۔

15.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔ (نوٹس 27.1، 27.3.1 اور 27.4 بھی دیکھیے)۔

16 املاک و آلات

20,792,537	20,345,018	16.1	معینہ جاری اثاثے
661,107	494,604	16.3	سرمایہ جاتی جاری کام
21,453,644	20,839,622		

2015ء							
یکم جولائی 2014 کو لاگت	اضافے/(تخفیف قدر)	30 جون 2015 کو لاگت	یکم جولائی 2014 کو سال کی تخفیف قدر	30 جون 2015 کو سال کی تخفیف قدر	30 جون 2015 کو	مفید زندگی تخفیف قدر کی شرح	
باز قدر پیمانی کی رقم	سال کے دوران **	باز قدر پیمانی کی رقم	مجموعی تخفیف قدر	(حذف) **	مجموعی تخفیف قدر	خالص کتابی قیمت	
(روپے '000 میں)							
3,791,658	—	3,791,658	—	—	—	3,791,658	کامل ملکیت والی زمین *
16,811,005	—	16,811,005	—	—	—	14,613,999	لیز پر لی گئی زمین *
1,078,511	59,864	1,138,375	630,786	218,739	849,525	288,850	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *
2,015,010	292,499	2,307,509	1,158,494	388,765	1,547,259	760,250	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *
241,255	13,493	253,350	174,989	14,883	189,244	64,106	فرنیچر و دیگر سامان
(1,323)				(1,306)			
(75)	**		678	**			
1,678,304	82,034	1,755,707	1,385,093	118,650	1,504,187	251,520	دفتری ساز و سامان
(4,942)				(3,959)			
311	**		4,403	**			
1,750,257	179,437	1,945,437	1,615,053	113,760	1,746,053	199,384	ای ڈی پی آلات
(130)				(127)			
15,873	**		17,367	**			
467,489	301,102	588,139	307,080	88,142	212,888	375,251	گاڑیاں
(180,697)				(176,240)			
245	**			(6,094)			
27,833,489	928,429	28,591,180	7,040,952	1,370,488	8,246,162	20,345,018	
(187,092)				(181,632)			
2014ء							
یکم جولائی 2013 کو لاگت	اضافے/(تخفیف قدر)	30 جون 2014 کو لاگت	یکم جولائی 2013 کو سال کی تخفیف قدر	30 جون 2014 کو سال کی تخفیف قدر	30 جون 2014 کو	مفید زندگی تخفیف قدر کی شرح	
باز قدر پیمانی کی رقم	سال کے دوران	باز قدر پیمانی کی رقم	مجموعی تخفیف قدر	(حذف) *	مجموعی تخفیف قدر	خالص کتابی قیمت	
3,791,658	—	3,791,658	—	—	—	3,791,658	کامل ملکیت والی زمین *
16,811,005	—	16,811,005	—	—	—	15,041,548	لیز پر لی گئی زمین *
1,067,512	10,999	1,078,511	414,199	216,587	630,786	447,725	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *
1,957,526	57,484	2,015,010	748,172	410,322	1,158,494	856,516	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *
231,777	17,547	241,255	167,473	15,532	174,989	66,266	فرنیچر و دیگر سامان
(8,069)				(8,016)			
1,547,459	140,971	1,678,304	1,267,908	127,067	1,385,093	293,211	دفتری ساز و سامان
(10,126)				(9,882)			
1,631,339	159,131	1,750,257	1,575,491	60,469	1,615,053	135,204	ای ڈی پی آلات
(40,213)				(20,907)			
402,121	99,178	467,489	252,443	78,675	307,080	160,409	گاڑیاں
(33,810)				(24,038)			
27,440,397	485,310	27,833,489	5,605,254	1,498,541	7,040,952	20,792,537	
(92,218)				(62,843)			

* یہ نو قدر پیمانی شدہ اثاثے ہیں۔

** ایڈجسٹمنٹ رواں سال کے دوران ایس بی پی بی ایس سی کی جانب سے تطبیقی عمل کے نتیجے میں اثاثوں کے مختلف زمروں میں کی جانے والی فزمرہ بندی کو ظاہر کرتا ہے۔

16.2 گذشتہ باز قدر پیمائی غیر جانبدار پیمائش کنندہ اقبال اے نانچی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء کو کی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو تمام زمینوں اور عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ آزاد فریق کی جانب سے زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی:

2014ء	2015ء	
(روپے '000 میں)-----		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
86,955	84,565	لیز پر لی گئی زمین
324,708	247,794	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
580,258	405,707	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
1,031,045	777,190	
85,730	110,338	16.3 زیر تعمیر سرمایہ کام
410,749	206,944	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
-	181	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
143,589	156,102	فرنیچر و دیگر سامان
21,039	21,039	دفتری ساز و سامان
661,107	494,604	ای ڈی پی آلات

17 غیر محسوس اثاثے

(روپے '000 میں)							
30 جون کو	30 جون کو خالص	سال کے لیے	یکم جولائی کو مجموعی	30 جون کو لاگت	دوران سال	یکم جولائی کو لاگت	
مجموعی بے باقی	کتابی قیمت	بے باقی	بے باقی	بے باقی	اضافے		
606,641	4,203	6,121	600,520	610,844	1,397	609,447	سافٹ ویئر 2015ء
600,520	8,927	14,881	585,639	609,447	7,567	601,880	سافٹ ویئر 2014ء

2014ء	2015ء	نوٹ	دیگر اثاثے
(روپے '000 میں)-----			
973,004	1,116,934		قابل وصول کمیشن اور دیگر
5,046,329	1,542,435		ماخوذ یہ مالی وثیقہ جات پر غیر موصولہ فائدہ
125,774	133,451		دستیاب میڈیکل، اسٹیشنری اور اسٹیمپ
584,390	1,375,063		دیگر قرضے، امانتیں اور ادائیگیاں
6,729,497	4,167,883		

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

19 زیر گردش بینک نوٹ		
2,309,237,913	2,707,400,385	19.1
(110,890)	(142,373)	6
2,309,127,023	2,707,258,012	
19.1 شعبہ اجراء کے جاری کردہ بینک نوٹوں کا مجموعی بیلنس شیٹ میں بطور واجبات اندراج ان کی عرفی مالیت پر کیا جاتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن (1) 26 کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثے ان واجبات کی سپورٹ کرتے ہیں:		
2014ء	2015ء	نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----		
269,307,930	247,150,713	5
417,880	365,231	6
330,654,911	753,989,710	7
7,625,850	7,143,400	9
1,695,364,463	1,693,300,394	12
5,866,879	5,450,937	14
2,309,237,913	2,707,400,385	
20 حکومتوں کے جاری کھاتے		
20.1 حکومتوں کے جاری کھاتے۔ قابل ادائیگی رقوم		
364,978,120	216,641,339	20.3
وفاقی حکومت		
صوبائی حکومتیں		
پنجاب		
70,067,226	74,882,601	20.4
11,043,372	25,465,469	20.5
51,663,856	29,475,678	20.6
30,356,035	42,786,314	20.7
3,697,934	4,768,977	20.8
166,828,423	177,379,039	
531,806,543	394,020,378	
20.2 حکومتوں کے جاری کھاتے۔ قابل وصول رقوم		
-	-	
802,315	3,048,507	20.9
802,315	3,048,507	
20.3 وفاقی حکومت		
235,195,428	996,737	
4,825,613	5,398,534	
(36,345,798)	(27,004,869)	20.10
161,302,877	237,250,937	
364,978,120	216,641,339	
20.4 صوبائی حکومت۔ پنجاب		
7,240,314	60,672,205	
815,949	499,085	
62,010,963	13,711,311	
70,067,226	74,882,601	

20.5۔ صوبائی حکومت۔ سندھ

نوٹ	2015ء	2014ء
غیر غذائی کھاتہ	23,010,842	8,781,880
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	1,636,927	2,055,788
دیگر کھاتے	817,700	205,704
	25,465,469	11,043,372

20.6 صوبائی حکومت۔ خیبر پختونخوا

غیر غذائی کھاتہ	27,549,695	46,142,712
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	1,437,241	1,446,912
دیگر کھاتے	488,742	4,074,232
	29,475,678	51,663,856

20.7 صوبائی حکومت۔ بلوچستان

غیر غذائی کھاتہ	42,067,766	29,639,920
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	616,320	589,366
دیگر کھاتے	102,228	126,749
	42,786,314	30,356,035

20.8 گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی

	4,768,977	3,697,934
	4,768,977	3,697,934

20.9 حکومت آزاد جموں و کشمیر

	(3,048,507)	(802,315)
	3,048,507	802,315

20.10

20.10 ان رقوم پر مارک اپ 7.18 فیصد تا 9.98 فیصد سالانہ ہے (2014ء: 9.98 تا 12.15 فیصد سالانہ)۔

21 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے جس کی مارک اپ شرح صفر تھی (2014ء میں 7.5 فیصد سالانہ)۔ ان قرض گیریوں پر بطور ضمانت رکھی گئی تمسکات ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 12 میں ظاہر کی گئی ہیں اور مجموعی بیلنس شیٹ پر بطور باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تمسکات کے تحت درج کی گئی ہیں۔

23 بیج موجد لین دین کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا

اس میں بیج موجد (موخر ادائیگی) کی بنیاد پر گروپ کی جانب سے حکومت پاکستان اجارہ صکوک کے تحت مختلف اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا رقوم شامل ہیں جن کی عرصتیں 23 اکتوبر 2015ء سے 26 مارچ 2016ء تک ہیں۔

23 - دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

23.1 پیپلز بینک آف چائنا (پی بی اوسی) کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دوطرفہ سمجھوتے کے تحت واجب الادا
دوطرفہ تجارت کے فروغ، براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری، قلیل مدتی سیالیت میں اعانت اور دو مرکزی بینکوں میں باہمی طے شدہ کسی اور مقصد کی تکمیل کے لیے 23 دسمبر 2011ء کو گروپ اور پی بی اوسی کے مابین کرنسی تبدیل کا ایک دوطرفہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی اصل مدت 3 برس تھی اور اس کی مجموعی حد چینی کرنسی میں 10,000 ملین اور اتنے ہی پاکستانی روپے تھی، جس کی 23 دسمبر 2014ء کو مزید تین سال کے لیے تجدید کی گئی۔ بینک نے سال کے دوران پاکستانی روپے کے مقابلے میں 5000 ملین، 1500 ملین اور 3500 ملین چینی کرنسی خریدی جن کی عرصیت علی الترتیب چھ ماہ، تین ماہ اور دو ماہ ہے، (2014ء: بالترتیب ایک سال، چھ ماہ اور چھ ماہ کی عرصیتوں کے لیے 1500 ملین، 3500 ملین اور 1500 ملین چینی کرنسی)۔ انہیں تک 30 جون 2015ء تک مکمل استعمال کر لیا گیا اور 30 جون 2015ء تک اتنی ہی رقم واجب الادا ہے۔ واجب الادا رقم پرسود طے شدہ شرحوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2015ء تک اس سمجھوتے کے تحت گروپ کے وعدے کی مجموعی رقم 165,000 ملین پاکستانی روپے تھی (2014ء: 140,000 ملین روپے)۔

24 - بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2015ء	2014ء
		(روپے '000 میں)-----
	15,059,625	23,305,097
	137,278,452	136,200,819
	152,338,077	159,505,916
	257,566,828	368,623,750
	3,255,946	2,546,620
	73,194	70,070
	260,895,968	371,240,440
	413,234,045	530,746,356

غیر ملکی کرنسی

جدولی بینک

مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے

مقامی کرنسی

جدولی بینک

مالی ادارے

دیگر

24.1 اس میں ضوابطی شرائط کے تحت جدولی بینکوں کی جانب سے بینک دولت پاکستان کے پاس جمع کرایا گیا نقد شامل ہے۔

25 دیگر امانتیں اور کھاتے

نوٹ

نوٹ	2015ء	2014ء
		(روپے '000 میں)-----
	45,822,174	44,483,210
	25,656,686	24,902,682
	11,370,901	13,712,458
	82,849,761	83,098,350
	24,074,660	24,074,660
	17,850,348	17,850,348
	1,946	1,904
	6,261,043	6,330,362
	16,160,092	14,417,083
	64,348,089	62,674,357
	147,197,850	145,772,707

مقامی کرنسی

خصوصی قرضہ واپسی

حکومت

بیرونی مرکزی بینک

بین الاقوامی ادارے

دیگر

25.1 سودی امانتوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے :

2014ء	2015ء	
----- (فیصد سالانہ) -----		
0.57-0.32	0.54-0.31	بیرونی مرکزی بینک
2.47-1.35	2.11-2.08	بین الاقوامی ادارے
0.12-0.03	0.09-0.02	دیگر

25.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) سے جنوری 2009ء (جنوری 2014ء میں اجرائے ثانی) اور جون 2012ء میں (جون 2014ء میں اجرائے ثانی) موصولہ 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر بالترتیب ششماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس اور بارہ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور دونوں کی ادائیگی ششماہی ہے۔ 500 ملین ڈالر کی یہ دونوں امانتیں روپے کے مساوی رقم کے عوض شروع کی گئی ہیں جو وفاقی حکومت سے قابل وصولی ہے اور اسے وزارت خزانہ کی ضمانتیں حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ اسٹیٹ بینک کے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں تمام واجبات اور خطرات کی وہ ذمہ داری لے گی۔

25.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقوم ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جائیگی۔

25.4 یہ روپے کے مساوی بیرونی کرنسی قرضوں کی تقسیم کو ظاہر کرتی ہیں جو حکومت پاکستان کو مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا۔

نوٹ	2015ء	2014ء	26 آئی ایم ایف کو واجب الادا رقم
----- (روپے '000 میں) -----			
قرض گیری برائے:			
فنانس کی سہولتیں	412,926,950	231,569,547	25.1 اور 25.4
دیگر قرضہ اسکیمیں	—	2,627,563	25.2 اور 25.4
مختص کیے گئے ایس ڈی آرز	141,245,999	150,797,597	25.3
	554,172,949	384,994,707	
	33	35	
اختطای چارجز کے لیے جاری کھاتہ	554,172,982	384,994,742	

26.1 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں موجود جنرل ریسورسز اکاؤنٹ (جی آراے) سے رکن ممالک کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ جی آراے کریڈٹ عموماً آئی ایم ایف کی عمومی قرض گاری پالیسیوں (جنہیں 'کریڈٹ ٹرانس' پالیسیاں بھی کہا جاتا ہے جو توازن ادائیگی کی ضروریات کے لیے مالکاری فراہم کرتی ہیں) کے تحت آتی ہے۔

جی آراے مالکاری کے تحت آئی ایم ایف نے مالی سال 2008-09ء میں 5168.50 ملین ایس ڈی آر کی اسٹیڈ بانی ارنجمنٹ سہولت فراہم کی جس کی واپسی کی مدت سواتین سال سے پانچ سال تھی اور آٹھ مساوی سہ ماہی قسطوں میں واپسی کرنا تھی۔ مالی سال 2009-10ء میں سہولت میں توسیع کر کے اسے 7235.90 ملین ایس ڈی آر کر دیا گیا جس میں 951.10 ملین ایس ڈی آر کی حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ مالکاری بھی شامل تھی۔ یہ رقم آئی ایم ایف کو 26 نومبر 2008ء سے 30 نومبر 2011ء تک 8 قسط میں مہیا کرنا تھی تاہم 30 جون 2010ء تک اسٹیڈ بانی ارنجمنٹ کی پانچ قسطوں کے تحت حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ سمیت مجموعی طور پر 4936.04 ملین ایس ڈی آر فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ رقم میں بینک (توازن ادائیگی) کا حصہ 3984.94 ملین ایس ڈی آر تھا۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

سہولت کی واپسی فروری 2012ء سے شروع ہوئی تھی اور مئی 2015ء تک جاری رہی۔ بینک کے توازن ادائیگی کو ظاہر کرنے والی تمام رقم 3984.94 ملین ایس ڈی آر واپس کر دی گئی ہے۔ حکومت پاکستان کے لیے اعانت میزانیہ کا حصہ بھی مئی 2015ء میں مکمل طور پر واپس کر دیا گیا ہے۔

مزید یہ کہ مالی سال 2013-14ء میں آئی ایم ایف نے جی آر اے مالکاری کے تحت 36 ماہ کی ایک اور سہولت یعنی توسیعی فنڈ سہولت (EFF) فراہم کی۔ مجموعی رقم 4393 ملین ایس ڈی آر ہے جو ساڑھے چار سے دس سال میں بارہ مساوی ششماہی قسطوں میں ادا کرنی ہے۔ 30 جون 2015ء تک ای ای ایف کی سات اقساط کے تحت مجموعی طور پر 2880 ملین ایس ڈی آر فراہم کیے گئے ہیں۔ (2014ء: 1080 ملین ایس ڈی آر)۔ اس سہولت کی واپسی مارچ 2018ء میں شروع ہوگی اور مارچ 2025ء تک جاری رہے گی۔

26.2 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں موجود اسپیشل ڈسٹرمنٹ اکاؤنٹ (ایس ڈی اے) میں سے کم آمدنی والے ممالک کو رعایتی مالی امداد مہیا کرتا ہے۔ کم آمدنی والے ممالک (ایل آئی سین) کے لیے ایس ڈی اے سے یعنی تخفیف غربت اور معاشی نمو کی سہولت (پی آر جی ایف) کے تحت پاکستان کو دسمبر 2001ء تا جولائی 2004ء تک مجموعی طور پر 861.42 ملین ایس ڈی آر دیے گئے تھے۔ 30 جون 2015ء تک 861.42 ملین ایس ڈی آر ادا کیے جا چکے ہیں (2014ء: 844.19 ملین ایس ڈی آر)۔

26.3 مختص ایس ڈی آر پر واجب الادا رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ گروپ کے مختص ایس ڈی آر پر آئی ایم ایف کی جانب سے ہفتہ وار شرح سود چارج کیا جاتا ہے جس کا اطلاق ایس ڈی آر کی بومیہ پراڈکٹ پر ہو سکتا ہے۔

26.4 آئی ایم ایف کو واجب الادا سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

نوٹ

2014ء

2015ء

(فیصد سالانہ)

1.06 تا 1.14

1.03 تا 1.08

26.4.1

فنڈ سہولتیں

26.4.1 آئی ایم ایف ایس ڈی آر شرح سود کی بنیادی پر ایک بنیاد شرح سود (چارجز) عائد کرتا ہے، جو قرضے کی رقم اور میعاد اور واجب الادا قرض کی سطح پر منحصر ہوتا ہے۔ آئی ایم ایف ہفتہ وار بنیاد پر شرح سود کا تعین کرتا ہے۔ تاہم چارجز سدماہی بنیاد پر واجب الادا ہوتے ہیں۔

27 دیگر واجبات

2014ء

2015ء

نوٹ

----- (روپے '000 میں) -----

مقامی کرنسی

6,703,128

7,307,260

27.1

نیش میعاد مارک اپ پرموین

1,377,735

2,348,970

ترسیلات زر کلیئر نٹس کھاتہ

214,485

230,352

خطرہ شرح مبادلہ کو رجسٹر اسکیم کے تحت مبادلے کا واجب الادا نقصان

18,910,705

17,591,141

حکومت پاکستان کو واجب الادا رقم منافع

10,000

10,000

27.4

واجب الادا منافع منقسمہ

1,377,691

1,377,691

نفع نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت واجب الادا نقصان کا حصہ

26,522,174

29,113,002

27.3

دیگر واجب الوصول اور تموین

7,452,776

4,114,135

27.2

دیگر

62,568,694

62,092,551

27.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کو ظاہر کرتا ہے، جو حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے سے مشروط ہے۔

27.2 اس میں حکومت پاکستان کے زیر تحویل حصص اور حکومت کے زیر کنٹرول اداروں پر واجب الادا منافع منقسمہ شامل ہے جو 9.99 ملین روپے ہے (2014ء : 9.99 ملین روپے)

2014ء	2015ء	نوٹ	27.3 دیگر واجب الوصول اور فراہمی
----- (روپے '000 میں) -----			
8,691,248	10,613,915		ایجنسی کمیشن
7,540,394	7,903,861	41.3.9	ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تمویں
6,766,237	6,350,295	27.3.1	دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تمویں
2,850,422	2,848,933	27.3.2	دیگر تمویں
673,873	1,395,998		دیگر
26,522,174	29,113,002		
			27.3.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تمویں
			بھارتی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں پر تمویں
			شعبہ اجرا
			شعبہ بینکاری
5,866,879	5,450,937		
40,483	40,483		
5,907,362	5,491,420		
			بنگلہ دیش کی حکومت سے قابل وصول اثاثوں پر تمویں
			شعبہ اجرا
			شعبہ بینکاری
858,875	858,875		
858,875	858,875		
6,766,237	6,350,295	27.3.1.1	
			27.3.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تمویں کی حرکت پذیری
			ابتدائی رقم
			سال کے دوران اضافہ
			ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل ذخائر میں اضافہ (کی)
			اختتامی رقم
6,359,475	6,766,237		
32,835	(55,071)		
373,927	(360,871)		
6,766,237	6,350,295		
			27.3.2 دیگر تمویں کی حرکت پذیری
			ابتدائی رقم
			سال کے دوران چارج/(مراجعة)
			اختتامی رقم
2,848,933	2,850,422		
1,489	(1,489)		
2,850,422	2,848,933		

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

ملکی ترسیلات زر	مخصوص دعوے (نوٹ 27.3.2.1)	دیگر (نوٹ 27.3.2.2)	کل
----- (روپے '000 میں) -----			
یکم جولائی 2013ء کو ابتدائی رقم	260,363	988,570	2,848,933
سال کے دوران چارج	-	1,489	1,489
سال کے دوران مراجعت	-	-	-
سال کے دوران ادائیگی	-	-	-
30 جون 2014ء کو اختتامی رقم	260,363	990,059	2,850,422
سال کے دوران چارج	-	(1,489)	1,489
سال کے دوران مراجعت	-	-	-
سال کے دوران ادائیگی	-	-	-
30 جون 2015ء کو رقم	260,363	988,570	2,848,933

27.3.2.1 یہ گروپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور دعووں کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

27.3.2.2 یہ ثالثی کے تحت ایک دعوے کی تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

27.4 اس میں حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کے ذمے 778.399 ملین روپے (2014ء: 778.399 ملین روپے) کا واجبہ شامل ہے۔

28 موخر واجبات - غیر فنڈ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

نوٹ	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----		
پنشن	48,607,941	46,802,418
گریجویٹ اسکیم	28,021	19,040
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	19,118,366	14,903,244
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	1,478,246	1,301,936
چھ ماہ بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	378,600	322,618
41.3.3	69,611,174	63,349,256
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم	1,106,806	1,087,796
	70,717,980	64,437,052

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

29	حصص کا سرمایہ	2015ء	2014ء
	(حصص کی تعداد)	2015ء	2014ء
	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ	1,000,000	1,000,000
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ	1,000,000	1,000,000
	100 روپے مالیت کے عام حصص	100,000	100,000
	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	100,000	100,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام ادارے رکھتے ہیں علاوہ 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی سٹوڈین انٹرمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری پالیسی و ضوابط نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدر آباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

30 ذخائر

30.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

30.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

2014ء	2015ء	نوٹ	31 سونے کے ذخائر پر غیر موصولہ رقم
بینک کی تحویل میں			
----- (روپے '000 میں) -----			
242,568,983	265,639,648		ابتدائی رقم
23,070,665	(22,272,338)	5	باز قدر پیمائی کے سبب سال کے دوران (کمی) / اضافہ
265,639,648	243,367,310		

32 ہنگامی حالات اور وعدے

31.1 ہنگامی حالات

(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:

وفاقی حکومت

حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام

23,710,102	14,644,118
7,961,328	7,823,443
<u>31,671,430</u>	<u>22,467,561</u>

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی اری ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا جو تقریباً 157 ملین روپے تھی۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک سول پٹیشن داخل کی۔ پچھلے برسوں میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو مناسب فورم سے استغاثہ کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

(ج) گروپ کے خلاف دیگر دعوے جن کو قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا 2015ء 2014ء

(روپے '000 میں)

32.1.1	703,534	588,500
32.1.1	ان میں بطور ضابطہ کار بینک کے کردار کے خلاف دائر مختلف دعوے اور بعض دیگر مقدمات شامل ہیں۔	
32.2	وعدے	

2015ء	2014ء	
(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	
32.2.1	371,895,229	غیر ملکی کرنسی پیشگی اور تبدل سمجھوتے۔ فروخت
32.2.2	201,199,235	غیر ملکی کرنسی پیشگی اور تبدل سمجھوتے۔ خرید
32.2.3	15,854,429	مستقبلات۔ فروخت
32.2.4	10,826,777	مستقبلات۔ خرید
32.2.5	554,583,226	32.2.5 پیپلز بینک آف چائنا اور سینٹرل بینک آف ری پبلک آف ترکی کے ساتھ کرنسی تبدل کے دو طرفہ سمجھوتوں کے لحاظ سے وعدوں کو نوٹ 23 میں دیا گیا ہے۔
31.2.6	382,060,837	31.2.6 گروپ نے پاکستان کی صوبائی حکومتوں، حکومت آزاد جوں و کشمیر اور گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی کو ویزا اینڈ مینز کی حدود کے تحت قرضے دینے کے وعدے کیے ہیں۔ 30 جون 2015ء کو غیر استعمال شدہ حدود 70400 ملین روپے (2014ء: 74097.69 ملین روپے) تھیں۔
	13,330,298	اگر حکومتیں اپنی اپنی ویزا اینڈ مینز حدود سے تجاوز کرتی ہیں تو بینک اضافی رقم پر معمول کی شرح منافع سے 4 فیصد زائد ریت چارج کرتا ہے۔
	18,901,205	

32.2.7 سرمایہ جاتی اخراجات کی مد میں کئے گئے وعدے جن کی ضمن میں رقم ابھی تک نہیں لی گئی 47.51 ملین روپے (2014ء: 77.39 ملین روپے) ہے۔

2015ء	2014ء	نوٹ	33 ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ / یا کامایا گیا منافع
(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)		
33.1	267,881,777	33.1	ذیل میں دیئے گئے اجزاء پر ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ
	81,401		- حکومت کی تسکات
	961,322	33.2	- وفاقی حکومت کے اسکرپس
	10,586,285		- حکومتوں کو قرضے اور ان کے جاری کھاتے
	17,916,861		- بازر فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات
	1,038,950		مالی اداروں کو دیئے گئے قرضوں پر منافع
	6,411,353		بیرونی کرنسی امانتیں
	-		بیرونی کرنسی تسکات
	333,857		
	1,156,502		تبع موجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک پر منافع
	306,034,451		دیگر
	938		
	304,368,351		

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2015ء	2014ء	37 دیگر آپریٹنگ آمدنی۔ خالص
----- (روپے '000 میں) -----		
3,454,707	755,735	بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
766,271	607,743	بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
		سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع (تقصان) :
103,120,956	31,618,976	مقامی۔ دستیاب برائے فروخت
438,955	-	مقامی۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر
838,220	(39,630)	بیرونی۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر
104,398,131	31,579,346	رعایتی قرضے کے اندراج پر مناسب مالیت ایڈجسٹمنٹ
(2,952,536)	-	درجہ بند تصورات کی پیمائش نو پر نقصان
(2,571,399)	(980,609)	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت کے طور پر
248,312	(741,371)	دیگر
103,343,486	31,220,844	

37.1 یہ بنیادی طور پر حبیب بینک لمیٹڈ اور الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کی فروخت کو ظاہر کرتا ہے جو رواں سال کے دوران فروخت کر دیے گئے ہیں۔

2015ء	2014ء	38 دیگر آمدنی۔ خالص
----- (روپے '000 میں) -----		
1,263	(17,734)	املاک و آلات کے ڈسپوزل پر نفع یا نقصان
111,272	340	واپس لائے گئے واجبات اور قسمن۔ خالص
20,505	9,976	بیرونی امدادی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی
104,022	126,878	دیگر
237,062	119,460	

39 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

40 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان کو تمام رقوم اور ادائیگیوں کے 0.12 فیصد (2014ء: 0.12 فیصد) کی شرح سے ادا کیا جاتا ہے۔

41 عام انتظامی و دیگر اخراجات			
نوٹ	2015ء	2014ء	
	(روپے '000 میں)-----		
تنخواہیں و دیگر مراعات	8,690,584	8,855,874	
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	11,106,849	10,025,142	41.1
کرایہ اور ٹیکس	47,080	36,118	
بیمہ	25,487	28,451	
بجلی، گیس و پانی	353,152	363,456	
فرسودگی	1,370,488	1,498,541	16.1
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	6,121	14,881	17
تعمیر و مرمت	520,975	473,640	
آڈیٹر کا معاوضہ	12,264	12,200	41.2
قانونی و پیشہ ورانہ	43,663	27,323	
فنڈ منیجرز کسٹوڈین اخراجات	375,555	385,654	
سفری اخراجات	373,822	399,471	
روزمرہ اخراجات	88,040	60,869	
اینڈھن	49,636	56,727	
سواری	20,235	20,713	
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلیکس اور ٹیلی فون	226,390	198,205	
تربیت	44,369	53,804	
ایشیئری	22,853	24,320	
خزانے کی ترسیل	67,043	69,190	
کتابیں و اخبارات	31,107	28,170	
اشتہارات	32,339	13,588	
وردیاں	24,894	19,550	
دیگر	338,422	311,947	
	23,871,368	22,977,834	

41.1 اس میں متعینہ کنٹری بیوشن پلان سے متعلق رقم شامل ہے جو 286.763 ملین روپے ہے (2014ء: 183.879 ملین روپے)۔

41.2 آڈیٹرز کا معاوضہ

2014ء	2015ء	
کل	کل	اے ایف فرگوسن
ایم یوسف عادل سلیم ایڈکینی	اے ایف فرگوسن ایڈکینی	اے ایف فرگوسن ایڈکینی
کے پی ایم جی تاثیر ہادی ایڈکینی	اے ایف فرگوسن ایڈکینی	اے ایف فرگوسن ایڈکینی
کل	کل	اے ایف فرگوسن ایڈکینی
ارنٹ اینڈ بینک فورڈ روڈ زسیدات حیدر	ارنٹ اینڈ بینک فورڈ روڈ زسیدات حیدر	اے ایف فرگوسن ایڈکینی
(روپے '000 میں)		
5,220	2,610	2,610
830	415	415
6,050	3,025	3,025
اسٹیٹ بینک آف پاکستان		
آڈٹ فیس		
اتفاقی اخراجات		
4,180	2,090	2,090
1,770	885	885
5,950	2,975	2,975
ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن		
آڈٹ فیس		
اتفاقی اخراجات		
200	-	200
64	-	64
264	-	264
12,200	6,000	6,264

41.3 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

41.3.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو پروجیکٹڈ پونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا گیا ہے :

2014ء	2015ء	
13.25 تا 13.50 فیصد سالانہ	9.75 تا 11.00 فیصد سالانہ *	اختتام سال کی ذمہ داری کے لیے ڈسکاؤنٹ ریٹ
13.25 تا 13.50 فیصد سالانہ	9.75 تا 10.50 فیصد سالانہ **	تنخواہ میں اضافے کی شرح
10.75 فیصد سالانہ	7.25 فیصد سالانہ	پنشن انڈیکسیشن ریٹ
13 فیصد سالانہ	9.5 تا 11 فیصد سالانہ	طبی اخراجات کے اضافے کی شرح
2.1 تا 2.6 فیصد سالانہ	4.5 تا 10 فیصد سالانہ	پرسونیل ٹران اوور
60 سال	60 سال	معمول کی ریٹائرمنٹ کی عمر

* اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد، گریجویٹ اسکیم اور چھ ماہ کی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت کے لیے 10.5 فیصد استعمال کیا گیا ہے جبکہ بقیہ تمام فوائد کے لیے 9.75 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کے لیے 11.00 فیصد اور بقیہ تمام فوائد کے لیے 9.75 فیصد کی شرح استعمال کی گئی ہے۔

** اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد، گریجویٹ اسکیم اور چھ ماہ کی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت کے لیے 10.5 فیصد استعمال کیا گیا ہے جبکہ بقیہ تمام فوائد کے لیے 9.75 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں تمام فوائد کے لیے 9.75 فیصد کی شرح استعمال کی گئی ہے۔

مستقبل کی شرح اموات سے متعلق مفروضات پاکستان میں شائع شدہ شماریات اور تجربے کے مطابق ایچوئیریل ایڈوائس پر مبنی ہیں۔ مفروضہ شرحیں ایک سال کے سیٹ بیک کے ساتھ مطابقت شدہ ایس ایل آئی سی 2005-2001 کی شرح اموات جداول پر مبنی ہیں۔

41.3.2 اپنے متعینہ بینی فٹ پلان کے ذریعے گروپ کو کئی خطرات درپیش رہتے ہیں جن میں اہم ترین کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

ڈسکاؤنٹ ریٹ خطرہ

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں تبدیلیوں کا خطرہ کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کارپوریٹ گورنمنٹ بانڈز پر مبنی ہے اس لیے بانڈ کی یافت میں کوئی کمی پلان کے واجبات بڑھا دے گی۔

تخوہ میں اضافے رگرانی کا خطرہ

یہ خطرہ کہ تخوہ میں اصل اضافہ متوقع اضافے سے زیادہ ہو، جہاں ملازمت کے خاتمے کے وقت فوائد آخری تخوہ سے منسلک ہوتے ہیں۔

موت کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل موت متوقع سے مختلف ہو یعنی اصل زندگی زیادہ طویل ہو۔

رقم نکلوانے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل نکلوائی گئی رقم مفروضہ رقم سے مختلف ہو۔

طبی اخراجات کی گرانی

یہ خطرہ کہ اصل طبی اخراجات مفروضہ اخراجات سے مختلف ہوں۔

41.3.3 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت میں تبدیلی

پنشن	گرپچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹس روپے 000 میں	بینی وولنٹ فیلڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
معینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت یکم جولائی 2014ء	46,802,418	19,040	14,903,244	1,301,936	63,349,256
موجودہ سروس لاگت	1,232,677	4,643	345,396	62,241	1,669,192
معینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت	5,771,503	2,436	1,968,651	154,370	7,939,066
ادا کردہ بینی فٹ	(6,480,627)	(1,940)	(641,286)	(273,770)	(7,407,288)
باز بیکائش:					
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایچوئیریل نقصانات	77,986	-	-	-	77,986
تجربہ مطابقت	1,203,984	3,842	2,542,361	233,469	3,982,962
30 جون 2015ء کو معینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت	48,607,941	28,021	19,118,366	1,478,246	69,611,174
پنشن	گرپچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹس روپے 000 میں	بینی وولنٹ فیلڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
معینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت یکم جولائی 2013ء	38,982,073	36,761	8,914,110	2,410,117	50,561,367
موجودہ سروس لاگت	988,881	2,060	325,843	107,774	1,439,407
معینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت	4,017,894	2,513	983,826	184,527	5,213,039
ادا کردہ بینی فٹ	(8,087,740)	(29,823)	(718,204)	(404,318)	(9,254,458)
باز بیکائش:					
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایچوئیریل نقصانات	-	-	-	(920,535)	(920,535)
تجربہ مطابقت	10,901,310	7,529	5,397,669	79,557	16,310,436
30 جون 2014ء کو معینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت	46,802,418	19,040	14,903,244	1,301,936	63,349,256

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

41.3.3.1 اس مدت کے دوران جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ میں درج کی جانے والی باز پیتا نشوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

2014ء	2015ء
’000 روپے میں	
920,535	(77,986)
(16,310,436)	(3,982,962)
(15,389,901)	(4,060,948)

آبادیاتی رمالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایکچجیریل (تقصانات) رفواند
تجربہ مطابقت

41.3.4 مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ رقم

2015ء	پنشن	گرچیو پٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ مای بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
						روپے ’000 میں
1,232,677	4,643	345,396	62,241	24,235	1,669,192	موجودہ سروس لاگت
5,771,503	2,436	1,968,651	154,370	42,106	7,939,066	متعینہ پٹی فٹ ذمہ داری پرسودی لاگت
—	—	—	(12,815)	—	(12,815)	ملازمتین کی جانب سے حصہ
7,004,180	7,079	2,314,047	203,796	66,341	9,595,443	

2014ء	پنشن	گرچیو پٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ مای بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
						روپے ’000 میں
988,881	2,060	325,843	107,774	14,849	1,439,407	موجودہ سروس لاگت
4,017,894	2,513	577,533	590,820	24,279	5,213,039	متعینہ پٹی فٹ ذمہ داری پرسودی لاگت
—	—	—	(22,121)	—	(22,121)	ملازمتین کی جانب سے حصہ
5,006,775	4,573	903,376	676,473	39,128	6,630,325	

41.3.5 متعینہ پٹی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت میں رد و بدل

2015ء	پنشن	گرچیو پٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹ	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ مای بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
						روپے ’000 میں
46,802,418	19,040	14,903,244	1,301,936	322,618	63,349,256	یکم جولائی 2014ء کو خالص مندرجہ واجبات
7,004,180	7,079	2,314,047	203,796	66,341	9,595,443	مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ رقم
1,281,970	3,842	2,542,361	233,469	(694)	4,060,948	باز پیتا نش
(6,480,627)	(1,940)	(641,286)	(273,770)	(9,665)	(7,407,288)	دوران سال فوائد ادا کردہ
			12,815		12,815	ملازمتین کی جانب سے حصہ منتقل شدہ رقم
48,607,941	28,021	19,118,366	1,478,246	378,600	69,611,174	30 جون 2015ء کو خالص مندرجہ واجبات

2014ء					
پنشن	گر پیو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹ	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
روپے '000 میں					
38,982,073	36,761	8,914,110	2,410,117	218,306	50,561,367
5,006,775	4,573	1,309,669	270,180	39,128	6,630,325
10,901,310	7,529	5,397,669	(996,164)	79,557	15,389,901
(8,087,740)	(29,823)	(718,204)	(404,318)	(14,373)	(9,254,458)
—	—	—	22,121	—	22,121
46,802,418	19,040	14,903,244	1,301,936	322,618	63,349,256

41.3.6 اہم ہوزن مفروضات میں تبدیلیوں کے حوالے سے متعین بین فٹ ذمہ داری کی حساسیت یہ ہے:

متعینہ بین فٹ ذمہ داری پر اثر				
اضافہ (کمی)				
مفروضے میں تبدیلی	مفروضے میں اضافہ	مفروضے میں کمی	----- روپے '000 میں -----	
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(3,920,716)	3,940,248	
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	1,635,579	(1,521,585)	
آئندہ پنشن میں اضافہ	1 فیصد	2,537,019	(2,698,076)	
متوقع شرح اموات	1 سال	(860,126)	443,479	
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(3,513)	4,205	
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	4,144	(3,528)	
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(3,145,840)	2,568,060	
آئندہ قبل از ریٹائرمنٹ طبی لاگت میں اضافہ	1 فیصد	1,400,253	(2,286,857)	
آئندہ بعد از ریٹائرمنٹ طبی لاگت میں اضافہ	1 سال	786,837	(659,983)	
متوقع شرح اموات	1 سال	(1,177,460)	833,500	
بینی وولنٹ	1 فیصد	1,037,242	(1,157,873)	
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(31,172)	35,730	
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	35,861	20,800	

حساسیت کے مندرجہ بالا تجزیے کسی مفروضے میں تبدیلی پر مبنی ہیں جبکہ تمام دیگر مفروضات کو مستقل رکھا جائے۔ اہم ایکچوئیریل مفروضات کے حوالے سے متعین بین فٹ ذمہ داری کی حساسیت کا حساب لگاتے وقت وہی طریقہ (رپورٹنگ مدت کے خاتمے پر پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے متعین بین فٹ ذمہ داری کا حساب) استعمال کیا جاتا ہے جو بیلنس شیٹ کے اندر مندرج تمام اسکیموں کے واجبات کا حساب لگاتے وقت استعمال ہوتا ہے۔

پنشن	گرچیو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت
8 سال	8 تا 14 سال	13 تا 16 سال	7 تا 9 سال	6 تا 10 سال

41.3.7 متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کا دورانیہ

متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کا ہر ذرن اوسط دورانیہ

پنشن	گرچیو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت
8 سال	8 تا 14 سال	13 تا 16 سال	7 تا 9 سال	6 تا 10 سال

41.3.8 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جانے والے تخمین شدہ اخراجات

ایکچو سیریل ایڈوائس کے مطابق انتظامیہ کا تخمینہ ہے کہ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متعینہ بینی فٹ پلانز کی مد میں چارج (مراجعت) یہ ہوگا:

پنشن	گرچیو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت
8 سال	8 تا 14 سال	13 تا 16 سال	7 تا 9 سال	6 تا 10 سال

میڈیکل بین فٹس ریٹائرمنٹ سہولت

روپے 000' میں

4,106,019	7,085	1,795,254	178,358	36,523	6,123,239
5,803,176	2,945	2,015,422	170,828	40,675	8,033,046
9,909,195	10,030	3,810,676	349,186	77,198	14,156,285

موجودہ سروس لاگت

متعینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت

رقم جو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کرنی ہوگی

41.3.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین ایکچو سیریل تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں پرو جیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی

مالیت 7903.86 ملین روپے (2014ء: 7540.39 ملین روپے) بنتی ہے۔ ایکچو سیریل ایڈوائس کی بنیاد پر موجودہ مدت میں مجموعی نفع و نقصان کھاتے

میں 1218.08 ملین روپے (2014ء: 3259.53 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے اسکیم کے لحاظ سے متوقع چارج

1,157.67 ملین روپے ہوگا۔ سال کے دوران ادا کردہ فوائد کی رقم 854.61 ملین روپے ہے (2014ء: 1,195.07 ملین روپے)۔

نوٹ	2015ء	2014ء
سال کا منافع	401,751,564	311,814,840

42 غیر نقد اور دیگر اجزاء کے بعد سال کا منافع

سال کا منافع

مطابقت برائے:

16	1,370,488	1,498,541
17	6,121	14,881
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	11,106,849	10,025,142
قرضے	925,782	(685)
دعوے	(1,489)	1,489
دیگر مشکوک اثاثے	(55,071)	32,835
مقامی خالص سرمایہ کاریوں کی قدر میں کمی	—	(150,000)
جائیداد اور آلات کے ڈیپوزل پر (منافع) نقصان	(1,263)	17,734
سرمایہ کاری کے ڈیپوزل پر (منافع) / نقصان	(103,120,956)	(31,618,976)
نقد اور نقد کے مساویوں پر (منافع) نقصان کا اثر	17,048,228	(2,701,106)
منافع منقسمہ آمدنی	(15,429,445)	(12,127,927)
	313,600,808	276,806,768

43 نقد اور نقد کے مساویے

417,880	365,231	مقامی کرنسی
852,117,173	1,277,055,321	زرمبادلہ کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں
7,453,502	1,274,786	بیرونی کرنسی کی نشان زد رقوم
82,057,077	72,229,419	آئی ایم ایف کے آپٹیل ڈرائنگ اسٹاکس
942,045,632	1,350,924,757	

44 متعلقہ فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ گروپ کی بڑی حصہ دار ہے، صوبائی حکومتیں اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائز رازدارے، ریٹائرمنٹ بین فٹ پلانز، گروپ کے ڈائریکٹرز اور اہم انتظامی عملہ شامل ہے۔

44.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

گروپ وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقوں کے لین دین و بقایا رقوم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2014ء	2015ء	سال کے دوران لین دین
----- (روپے '000 میں) -----		ایم آر ٹی بی کی تخلیق
6,162,939,603	5,210,637,598	ایم آر ٹی بی کی واپسی / اجراءے ثانی
5,585,849,001	5,781,546,841	خریدی گئی مینجبل میعاد والی اور اجراءے ثانی کی سرمایہ کاری
252,597	(173,279)	

مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائیز بانڈز کے اجراء، بینشل سیونگ سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کمیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 35.1)

44.2 اہم انتظامی عملے کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی عملے میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، بینک کے گورنر، بینک کے ڈپٹی گورنرز اور گروپ کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور گروپ کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹوز کن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔ گروپ کے اہم انتظامی عملے کے معاوضے کی تفصیلات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2014ء	2015ء	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
----- (روپے '000 میں) -----		ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
194,413	181,068	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
64,227	63,899	سال کے دوران ادا کیے جانے والے قرضے
30,221	116,377	ڈائریکٹروں کی فیس
27,253	78,157	قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد، طبی فوائد، عہدے کے لحاظ سے گروپ کی طرف سے کار کا مفت استعمال شامل ہیں۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ پی، پنشن، بیٹی
9,854	11,349	ولنٹ فنڈ، ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد اور چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت شامل ہیں۔

45 انتظام خطر کی پالیسیاں

گروپ کو بنیادی طور پر سود مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 45.1 تا 45.10 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

45.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پر امیزی نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معیادی بنیادوں پر تمام حدود پر سری تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک گروپ کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ گروپ کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہے۔

45.2 خطرے کا ارتکاز

خطرے کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کئی مخالف فریق ایک جیسی کاروباری سرگرمیوں میں شامل ہوں یا مشابہ معاشی خواص رکھتے ہوں جن کی وجہ سے ان کی معاہداتی ذمہ داریاں پوری کرنے کی صلاحیت معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے ایک جیسے انداز میں متاثر ہوں۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مالی وثیقہ جات سے پیدا ہونے والے گروپ کے اہم ارتکازات، کسی زیر تحویل ضمانت یا دیگر اضافہ قرض کو لیے بغیر ذیل میں دکھائے گئے ہیں:

45.2.1 جغرافیائی تجزیہ

2015ء						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان
----- روپے '000 میں -----						
50,312,086	509,709,194	358,973,615	432,382,590	91,911,612	—	1,443,289,097
1,274,786	—	—	—	—	—	1,274,786
—	—	72,229,419	—	—	—	72,229,419
—	—	17,052	—	—	—	17,052
662,579,848	—	—	—	—	—	662,579,848
3,048,507	—	—	—	—	—	3,048,507
2,326,471,204	—	—	—	—	—	2,326,471,204
—	—	—	—	—	—	—
348,654,656	423,249	—	—	—	—	349,077,905
—	1,448,247	—	—	—	—	1,448,247
—	8,561,790	—	—	—	—	8,561,790
3,066,180	726,275	83,755	59,868	14,389	—	3,950,467
3,395,407,267	520,868,755	431,303,841	432,442,458	91,926,001	—	4,871,948,322

مالی اثاثے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

کوٹا ٹینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط

معاہدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ترسکات

حکومتوں کے جاری کھاتے

سرمایہ کاریاں — مقامی

معاہدہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں

قرضے اور ہنڈیاں

ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے

بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے

ذمے واجب الادا قروم

دیگر اثاثے

مجموعی مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

2014ء							مالی اثاثے
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان	
----- روپے '000 میں -----							
40,493,507	221,121,291	414,828,024	252,741,587	29,450,055	—	958,634,464	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
7,453,502	—	—	—	—	—	7,453,502	نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس
—	—	82,057,077	—	—	—	82,057,077	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
—	—	18,194	—	—	—	18,194	کوٹا بینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط
—	—	—	—	—	—	—	معادہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ہسکات
802,315	—	—	—	—	—	802,315	حکومتوں کے جاری کھاتے
2,919,339,542	—	—	—	—	—	2,919,339,542	سرمایہ کاریاں — مقامی
18,064,500	—	—	—	—	—	18,064,500	معادہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں
308,128,926	423,249	—	—	—	—	308,128,926	قرضے اور ہنڈیاں
—	1,503,318	—	—	—	—	1,503,318	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے
—	7,957,658	—	—	—	—	7,957,658	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے
واجب الادا قومی							
5,188,134	1,207,427	13,483	88,977	4,256	16,025	6,518,302	دیگر اثاثے
3,299,470,426	232,212,943	496,916,778	252,830,564	29,454,311	16,025	4,310,901,047	مجموعی مالی اثاثے

45.2.2 صنعتی تجزیہ

2015							مالی اثاثے
ریاستی	ماورائے قومی	سرکاری شعبے کے ادارے	کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	میزان	
----- روپے '000 میں -----							
574,273,525	94,982,116	3,732,799	—	751,244,565	19,056,092	1,443,289,097	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
1,274,786	—	—	—	—	—	1,274,786	نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس
—	72,229,419	—	—	—	—	72,229,419	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
—	17,052	—	—	—	—	17,052	کوٹا بینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط
—	—	—	—	662,579,848	—	662,579,848	معادہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ہسکات
3,048,507	—	—	—	—	—	3,048,507	حکومتوں کے جاری کھاتے
2,326,471,204	—	—	—	—	—	2,326,471,204	سرمایہ کاریاں — مقامی
—	—	—	—	—	—	—	معادہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں
805,876	—	99,248,696	—	230,023,996	18,999,337	349,077,905	قرضے اور ہنڈیاں
1,448,247	—	—	—	—	—	1,448,247	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے
8,561,790	—	—	—	—	—	8,561,790	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا قومی
1,515,740	6,888	—	—	1,740,737	687,102	3,950,467	دیگر اثاثے
2,917,399,675	167,235,475	102,981,495	—	1,645,589,146	38,742,531	4,871,948,322	مجموعی مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء							ریاستی
میزان	دیگر	بینک اور مالی ادارے	کارپوریٹ	سرکاری شعبے کے ادارے	مادرائے قومی	بینک اور مالی ادارے	
روپے 000' میں							مالی اثاثے
958,634,464	12,817,658	298,882,021	—	1,243,310	209,580,459	436,111,016	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
7,453,502	—	—	—	—	—	7,453,502	نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس
82,057,077	—	—	—	—	82,057,077	—	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
18,194	—	—	—	—	18,194	—	کوٹا مینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو
—	—	—	—	—	—	—	قسط
802,315	—	—	—	—	—	802,315	معادہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی تسکات حکومتوں کے جاری کھاتے
2,919,339,542	—	—	—	—	—	2,919,339,542	سرمایہ کاریاں - مقامی
18,064,500	—	—	—	—	—	18,064,500	معادہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں
308,552,175	17,829,831	190,912,081	—	96,120,848	—	3,689,415	قرضے اور ہنڈیاں
1,503,318	—	—	—	—	—	1,503,318	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے
7,957,658	—	—	—	—	—	7,957,658	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا قومی دیگر اثاثے
6,518,302	736,645	5,101,487	680	4	29,986	649,500	دیگر اثاثے
4,310,901,047	31,384,134	494,895,589	680	97,364,162	291,685,716	3,395,570,766	مجموعی مالی اثاثے
680							

45.3 کریڈٹ ریٹنگ کے لحاظ سے اکتشاف قرضہ

گروپ مالی اثاثوں کے معیار قرضہ کا انتظام بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے ذریعے کرتا ہے۔ نیچے دی گئی جدول میں تمام ایسے مالی اثاثوں کے لیے جو ریٹنگ تاریخ پر نہ تو ماضی کے ہیں نہ مضر ہیں اور خطرہ قرض سے دو چار ہیں کے اثاثوں کے زمرے کے لحاظ سے معیار قرضہ دکھایا گیا ہے جو بیرونی درجہ بندی ایجنسیوں کی ریٹنگ پر مبنی ہے۔ گروپ نے اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں میں اپنے مالی اثاثوں کی زمرہ بندی کے لیے موڈیز، اسٹینڈرڈ اینڈ پورز اور فچ کی نجی کریڈٹ ریٹنگ استعمال کی ہے۔ ملکی مالی اثاثوں کے لیے جی سی آئی آئی ایس اور پاکرا کی کریڈٹ ریٹنگ استعمال کی گئی ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

2015ء							
ریاستی (45.3.1)	AAA	AA	A	BBB	BBB سے کم	بے درجہ	میزان
روپے '000 میں							
مالی اثاثے							
-	172,751,984	757,827,103	457,692,029	4,040,202	50,312,086	665,693	1,443,289,097
1,274,786	-	-	-	-	-	-	1,274,786
-	-	-	-	-	-	72,229,419	72,229,419
-	-	-	-	-	-	17,052	17,052
-	-	-	661,627,223	-	952,625	-	662,579,848
3,048,507	-	-	-	-	-	-	3,048,507
2,326,471,204	-	-	-	-	-	-	2,326,471,204
-	-	-	-	-	-	-	-
382,627	112,286,612	156,793,415	35,466,209	53,123	481,680	43,614,239	349,077,905
-	-	-	-	1,448,247	-	-	1,448,247
-	-	-	-	40,453	8,521,337	-	8,561,790
1,515,740	-	-	688,457	-	703,154	1,043,116	3,950,467
2,332,692,864	285,038,596	914,620,518	1,155,473,918	5,582,025	60,970,882	117,569,519	4,871,948,322

2014ء							
ریاستی (44.3.1)	AAA	AA	A	BBB	BBB سے کم	بے درجہ	میزان
روپے '000 میں							
مالی اثاثے							
-	133,455,201	535,253,368	243,699,952	8,973,995	36,541,324	710,624	958,634,464
-	-	-	-	-	-	7,453,502	7,453,502
-	-	-	-	-	-	82,057,077	82,057,077
-	-	-	-	-	-	18,194	18,194
-	-	-	-	-	-	-	-
802,315	-	-	-	-	-	-	802,315
2,919,339,542	-	-	-	-	-	-	2,919,339,542
18,064,500	-	-	-	-	-	-	18,064,500
3,266,166	104,898,677	137,060,183	29,929,057	1,899,528	-	31,498,564	308,552,175
-	-	-	-	1,503,318	-	-	1,503,318
-	-	-	-	7,957,658	-	-	7,957,658
-	18,391	25,445	1,251,741	22,997	2,836,283	2,363,445	6,518,302
2,941,472,523	238,372,269	672,338,996	274,880,750	20,357,496	39,377,607	124,101,406	4,310,901,047

- 45.3.1 حکومتی تمسکات اور رقوم کی درجہ بندی بطور ریاستی کی جاتی ہے۔ پاکستان کی بین الاقوامی درجہ بندی B- ہے (اسٹینڈرڈز اینڈ پوزز کے مطابق)۔
- 45.3.2 خطرہ قرض کا احاطہ کرنے کے لیے مالی اثاثوں کے عوض رکھی گئی ضمانت متعلقہ نوٹس میں مذکور ہے۔
- 45.4 مضر مالی اثاثوں اور مندرجہ تمویں کی تفصیلات یہ ہیں:

مجموعی رقم		ضرر کی تہوین	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
-----روپے'000 میں-----			
2,431,758	2,431,758	856,863	856,863
18,587	18,587	18,587	18,587
1,054,285	1,054,285	1,054,285	1,054,285
4,276,319	4,276,319	4,276,974	4,276,974
1,448,247	1,503,318	1,503,318	1,448,247
8,985,069	8,380,907	8,985,017	8,380,907

45.5.1 شرح سود/مارک اپ کا خطرہ وہ خطرہ ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ گروپ نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب مالیاتیاں اختیار کی ہیں۔

111

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2015ء

							مالی واجبات
2,707,258,012	2,707,258,012	-	2,707,258,012	-	-	-	جاری کردہ بینک نوٹ
643,121	643,121	-	643,121	-	-	-	واجب الادا بلز
394,020,378	394,020,378	-	394,020,378	-	-	-	حکومتوں کے جاری کھاتے *
-	-	-	-	-	-	-	باز خرید معاہدے کے تحت بیچی گئی ترسکات
189,919,121	7,702,781	-	7,702,781	182,216,340	-	182,216,340	نتیجہ موصول کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجبات الادا
164,867,890	734,890	-	734,890	164,133,000	-	164,133,000	دوسرے ذمہ داروں کے تحت واجب الادا
413,234,045	413,234,045	-	413,234,045	-	-	-	بینکوں و مالی اداروں کی گارنٹیاں
147,197,850	68,787,801	-	68,787,801	78,410,049	45,800,415	32,609,634	دیگر گارنٹیاں و کھاتے
554,172,982	649,706	649,706	-	553,523,276	412,289,078	141,234,198	آئی ایم ایف کو واجبات الادا
45,280,055	45,280,055	-	45,280,055	-	-	-	دیگر واجبات
4,616,593,454	3,638,310,789	649,706	3,637,661,083	978,282,665	458,089,493	520,193,172	
							ماخوذی واجبات
1,015,518	1,015,518	-	1,015,518	-	-	-	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
4,617,608,972	3,639,326,307	649,706.00	3,638,676,601	978,282,665	458,089,493	520,193,172	
							بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
344,790,163	(3,447,145,447)	46,283,651	(3,493,429,098)	3,791,935,610	822,147,002	2,969,788,608	مبادلہ کے پیشگی اور تبدل معاہدے - فروخت
(554,583,226)	(554,583,226)	-	(554,583,226)	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی اور تبدل معاہدے - خرید
382,060,837	382,060,837	-	382,060,837	-	-	-	مستقبلات - فروخت
(13,330,298)	(13,330,298)	-	(13,330,298)	-	-	-	مستقبلات - خریداری
18,901,205	18,901,205	-	18,901,205	-	-	-	سرمایہ وعدہ
(47,508)	(47,508)	-	(47,508)	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
(166,998,990)	(166,998,990)	-	(166,998,990)	-	-	-	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
511,789,153	(3,280,146,457)	46,283,651	(3,326,430,108)	3,791,935,610	822,147,002	2,969,788,608	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
1,023,578,306	1,023,578,306	4,303,724,763	4,257,441,112	7,583,871,220	3,791,935,610	2,969,788,608	دی گئی گنناؤں کے حوالوں سے مشروط واجبات
22,467,561	22,467,561	22,467,561	-	-	-	-	

(الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق بیلنس شیٹ کے آئٹمز کی خالص رقوم کو ظاہر کرتا ہے۔

* گروپ ان رقوم کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈیازٹ رقوم کے عوض آف سیٹ کرنے کا معاہداتی حق اور ارادہ رکھتا ہے۔ ان رقوم پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ڈیپٹ میں ہوں۔

2014

سود ہمارک اپ کے حامل	سود ہمارک اپ کے حامل	کامل مجموعہ
ایک سال تک	ایک سال تک	ایک سال تک
عزیت	عزیت	عزیت
زبطی مجموعہ	زبطی مجموعہ	زبطی مجموعہ
(روپے 000 میں)		

مالی اثاثے

غیر ماخوذی اثاثے

417,880	417,880	-	417,880	-	-	-	ملکی کرنسی - بے
954,300,086	46,856,785	-	46,856,785	907,443,301	162,525,387	744,917,914	غیر ملکی کرنسی کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں
7,453,502	7,453,502	-	7,453,502	-	-	-	غیر ملکی کرنسی کی نشان زد درقوم
82,057,077	-	-	-	82,057,077	-	82,057,077	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرا اسکےٹنٹس
18,194	18,194	-	18,194	-	-	-	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط
-	-	-	-	-	-	-	بازر فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تھکات
802,315	215	-	215	802,100	-	802,100	حکومتوں کے جاری کھاتے
3,154,126,304	316,292,542	234,786,762	81,505,780	2,837,833,762	2,786,087	2,835,047,675	سرمایہ کاریاں — مقامی

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

18,064,500	564,500	-	564,500	17,500,000	-	17,500,000	باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تحریکات
308,552,175	30,054,226	15,489,314	14,564,912	278,497,949	61,455,154	217,042,795	قرضے اور ہنڈیاں
1,503,318	1,503,318	-	1,503,318	-	-	-	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اٹاٹے
7,957,658	860,377	-	860,377	7,097,281	-	7,097,281	بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقوم
1,471,973	1,470,353	5,811	1,464,542	1,620	1,620	-	دیگر اٹاٹے
4,536,724,982	405,491,892	250,281,887	155,210,005	4,131,233,090	226,768,248	3,904,464,842	
4,383,623	4,383,623	-	4,383,623	-	-	-	ماخوذی اٹاٹے
5,046,329	5,046,329	-	5,046,329	-	-	-	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
4,546,154,934	414,921,844	250,281,887	164,639,957	4,131,233,090	226,768,248	3,904,464,842	دیگر اٹاٹے
2,309,127,023	2,309,127,023	-	2,309,127,023	-	-	-	کامل مجموعہ
642,102	642,102	-	642,102	-	-	-	مالی واجبات
531,806,543	544,511,918	-	544,511,918	(12,705,375)	-	(12,705,375)	جاری کردہ بینک نوٹ
17,194,695	-	-	-	17,194,695	-	17,194,695	واجب الادا بلز
105,248,797	-	-	-	105,248,797	-	105,248,797	حکومتوں کے بارے میں کھاتے
530,746,356	530,735,549	-	530,735,549	10,807	-	10,807	باز خریداری معاہدوں کے تحت فروخت تحریکات
145,772,707	62,897,356	-	62,897,356	82,875,351	34,581,610	48,293,741	دوطرفہ کرنسی تبدیل بھجوتوں کے تحت واجب الادا
384,994,742	3,099,222	-	3,099,222	381,895,520	315,740,456	66,155,064	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
55,793,974	55,793,974	-	55,793,974	-	-	-	دیگر امانتیں و کھاتے
4,081,326,939	3,506,807,144	-	3,506,807,144	574,519,795	350,322,066	224,197,729	آئی ایم ایف کو واجب الادا
49,245	-	-	-	49,245	-	49,245	دیگر واجبات
4,081,376,184	3,506,807,144	-	3,506,807,144	574,569,040	350,322,066	224,246,974	ماخوذی واجبات
464,778,750	(3,091,885,300)	250,281,887	(3,342,167,187)	3,556,664,050	(123,553,818)	3,680,217,868	بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
(371,895,229)	(371,895,229)	-	(371,895,229)	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی اور تبدیل معاہدے - فروخت
201,199,235	201,199,235	-	201,199,235	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی اور تبدیل معاہدے - خرید
(15,854,429)	(15,854,429)	-	(15,854,429)	-	-	-	مستقبلات - فروخت
10,826,777	10,826,777	-	10,826,777	-	-	-	مستقبلات - خریداری
(77,390)	(77,390)	-	(77,390)	-	-	-	سرمایہ وعدہ
(175,801,036)	(175,801,036)	-	(175,801,036)	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
640,579,786	(2,916,084,264)	250,281,887	(3,166,366,151)	3,556,664,050	(123,553,818)	3,680,217,868	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
1,281,159,572	1,281,159,572	4,197,229,997	3,946,948,110	7,113,300,422	3,556,650,211	3,680,204,029	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
31,671,430	31,671,430	31,671,430	-	-	-	-	دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات

*(الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق بیلنس شیٹ کے آئٹمز کی خالص رقوم کو ظاہر کرتا ہے۔

* گروپ ان رقوم کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ رقوم کے عوض آف سیٹ کرنے کا معاہداتی حق اور ارادہ رکھتا ہے۔ ان رقوم پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ڈیبٹ میں ہوں۔

45.5.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

45.6 خطرہ شرح سود

45.6.1 نقد کا بہاؤ خطرہ شرح سود

نقد کا بہاؤ خطرہ شرح سود متغیر شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے ہونے والے نقصان کا خطرہ ہے۔ ذیل میں درج حساسیت کا تجزیہ رواں شرح اثاثوں اور واجبات کے لیے شرح ہائے سود کے اکتشاف پر مبنی ہے۔ یہ تجزیہ پینلنس شیٹ کی تاریخ پر اثاثوں اور واجبات کی اوسط قیمت کو فرض کر کے تیار کیا گیا ہے۔

اگر شرح سود 10 بیس پوائنٹس زیادہ یا کم ہوتی اور بقیہ تمام متغیرات مستقل رکھے جاتے تو 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال پر گروپ کا منافع 419 ملین روپے بڑھتا یا گھٹتا (2014ء: 375.09 ملین روپے)۔ اس کی بنیادی وجہ متغیر شرح کے وثیقہ جات پر شرح سود پر گروپ کا اکتشاف ہے۔

گروپ اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور رواں شرح کی تمسکات میں زیادہ سرمایہ کاری نہیں کرتا اس لیے متغیر شرح کے وثیقہ جات پر شرح سود پر گروپ کا اکتشاف برائے نام ہے۔

45.6.2 مناسب مالیت خطرہ شرح سود

مناسب مالیت خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ منڈی کی شرح سود میں تبدیلیوں کی وجہ سے مالی وثیقے کی قیمت متغیر ہوگی۔

گروپ کو اپنی متعین آمدنی کی تمسکات پر جن کو منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر مالی اثاثے کے طور پر درج کیا جاتا ہے مناسب مالیت شرح سود سے دو چار ہے۔ ان تمسکات میں سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والے مناسب مالیت شرح سود خطرے کے انتظام کے لیے انتظامیہ نوٹ 45.10 میں مذکور طریقے اختیار کرتی ہے۔

30 جون 2015ء کو مارکیٹ کی قیمت میں 10 بیس پوائنٹس تبدیلی جو بنیادی طور پر بقیہ تمام متغیرات کو مستقل رکھتے ہوئے شرح سود میں تبدیلی کا نتیجہ ہے، سال کے مجموعی منافع میں 946.54 ملین روپے اضافے کا باعث بنے گی (2014ء: 334.71 ملین روپے) یا 945.52 ملین روپے کمی کا (2014ء: 333 ملین روپے)، جس کی بنیادی وجہ متغیر شرح کے مالی اثاثوں میں جن کو نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر مالی اثاثے کے طور پر شامل کیا گیا ہے اضافہ یا کمی ہے۔

45.7 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ وہ خطرہ ہے جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ کے بدلنے سے تبدیلی آتی ہے۔ بیرونی کرنسی کی سرگرمیاں بنیادی طور پر گروپ کی تحویل میں بیرونی کرنسی کے اثاثوں کی وجہ سے ہوتی ہیں جبکہ زر مبادلہ کے ذخائر کا انتظام گروپ کی ذمہ داری ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں منفی تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عمل درآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زر مبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدیل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

حساسیت کے تجزیوں میں مجموعی نفع و نقصان کھاتے اور ایکویٹی پر پاکستانی روپے کے عوض کرنسی ریٹ کی ممکنہ معقول حرکت کے اثر کا حساب لگایا جاتا ہے جبکہ تمام دیگر

متغیرات مستقل ہوں۔ اگر روپیہ اہم کرنسیوں کے مقابلے میں جن میں 30 جون 2015ء تک گروپ کا قابل ذکر اکتشاف ہے جبکہ تمام دیگر متغیرات کو مستقل رکھا جائے، ایک فیصد کمزور مضبوط ہوتا تو سال کا نفع 564335.33 ملین زیادہ کم ہوتا (2014ء: 320,361.76 ملین)۔ گروپ کا خالص بیرونی کرنسی اکتشاف مندرجہ ذیل ہے:

2015ء	2013ء	
741,628,994	393,850,571	امریکی ڈالر
(31,545,052)	(23,123,079)	پاؤنڈ
5,099,612	704,551	چینی یوان
(158,752,565)	(100,923,398)	یورو
(1,759,278)	8,045,452	جاپانی ین
10,639,257	11,999,698	امارات درہم
162,405	19,458,036	آسٹریلوی ڈالر
68,078	8,570,318	کینیڈین ڈالر
(1,206,126)	1,779,613	دیگر
564,335,325	320,361,762	

آئی ایم ایف کی جانب سے ایس ڈی آر باسکٹ کے لیے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس میں اس کی چار باسکٹ کرنسیوں یعنی امریکی ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین کے لیے ان کی فیصد کے تناسب سے کوئی اکتشاف مختص نہیں کیا گیا۔

گروپ کے مالی وثیقہ جات اور ان کے باہمی ربط کا مختلف متغیرات سے تناسب متوقع طور پر وقت کے ساتھ بدلتا ہے۔ چنانچہ 30 جون 2015ء کو نوٹ 45.6 اور 45.7 میں حساسیت کے تجزیے ضروری نہیں کہ مختلف متغیرات میں مستقبل کی حرکات کے حوالے سے گروپ کے نفع و نقصان پر اثرات کو ظاہر کریں۔

45.8 خطرہ نرخ

خطرہ نرخ یہ خطرہ ہے کہ کسی مالی وثیقہ کی مناسب مالیت یا مستقبل کا نقد کا بہاؤ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلیوں کے ساتھ بدلے گا (ماسوائے ان تبدیلیوں کے جو شرح سود خطرے یا کرنسی کے خطرے کی وجہ سے ہوں) خواہ یہ تبدیلیاں کسی خاص مالی وثیقہ یا اس کے جاری کنندہ سے مخصوص عوامل کی بنا پر ہوں یا مارکیٹ میں اس سے مشابہ تمام مالی وثیقہ جات کو متاثر کرنے والے عوامل کی بنا پر۔

گروپ کی جانب سے دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل فہرستی ایکویٹی تسکات میں سرمایہ کاری کی وجہ سے گروپ ایکویٹی تسکات کے خطرہ نرخ سے دوچار ہے۔ یہ سرمایہ کاریاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور متعلقہ قوانین کے مطابق حکومت پاکستان کی ہدایات کے مطابق رکھی گئی ہیں۔ چنانچہ گروپ فہرستی ایکویٹی تسکات پر خطرہ نرخ کا انتظام نہیں کر سکتا۔

30 جون 2015ء کو کے ایس ای 100 اشاریے میں 5 فیصد اضافے یا کمی کی صورت میں جامع آمدنی 804.608 ملین روپے (2014ء: 2392.875 ملین روپے) بڑھے یا گھٹے گی اور گروپ کی ایکویٹی دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل ایکویٹی تسکات پر فائدہ (نقصان) کے نتیجے میں اتنی ہی بڑھے یا گھٹے گی۔

اس تجزیے کی بنیاد یہ مفروضہ ہے کہ ایکویٹی اشاریہ تمام دیگر متغیرات کو مستقل رکھتے ہوئے 5 فیصد گھٹے یا بڑھے گا اور گروپ کے ایکویٹی وثیقہ جات اشاریہ کے ساتھ تاریخی ربط میں متحرک ہوں گے۔ یہ کے ایس ای 100 اشاریے میں معقول ممکنہ تبدیلی کے حوالے سے انتظامیہ کا بہترین تخمینہ ہے۔ گروپ کے سرمایہ کاری جزدان کی ہیئت ترکیبی اور اس کا کے ایس ای اشاریے سے ربط متوقع طور پر وقت کے ساتھ بدلے گا۔ چنانچہ 30 جون 2015ء کو تیار کردہ تجزیہ حساسیت ضروری نہیں کہ کے ایس ای 100 اشاریے میں گروپ کی ایکویٹی کی آئندہ کی حرکات پر اثر کو ظاہر کرے۔

45.9 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی و بیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داریوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ گروپ کے مالی اثاثوں اور مالی واجبات کا خا کہ عرصیت نوٹ 45.5.1 میں دیا گیا ہے۔

45.10 جزو دانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی تنظیمیں کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی تنظیمیں کو گروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان تنظیمیں کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور گروپ کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ تنظیمیں کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزو دان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو جزو دانی تنظیمیں سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزو دانی تنظیمیں سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

46 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مناسب مالیت وہ رقم ہے جس کے عوض باخبر اور رضامند فریقین کے درمیان آزادانہ طور پر کسی اثاثے کا لین دین کیا جاسکتا ہے یا واجبہ کا تصفیہ کیا جاسکتا ہے اور عموماً بتائی گئی منڈی کی قیمت سے تعین کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل جداول میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ اور مناسب مالیتوں کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

مندرجہ مالیت		مناسب مالیت	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
----- روپے '000 میں -----			
365,231	417,880	365,231	417,880
1,443,289,097	958,634,464	1,443,289,097	958,634,464
1,274,786	7,453,502	1,274,786	7,453,502
72,229,419	82,057,077	72,229,419	82,057,077
17,052	18,194	17,052	18,194
662,579,848	-	662,579,848	-
3,048,507	802,315	3,048,507	802,315
2,415,541,268	3,154,126,304	2,415,545,020	3,154,125,953
-	18,064,500	-	18,064,500
349,077,905	308,552,175	349,077,905	308,552,175
1,448,247	1,503,318	1,448,247	1,503,318
8,561,790	7,957,658	8,561,790	7,957,658
3,950,467	6,518,302	3,950,467	6,518,302

مالی اثاثے

مقامی کرنسی۔ سٹے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

نشان زد بیرونی کرنسی رقوم

آئی ایم ایف کے آپریشنل ڈرائنگ رائٹس

کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط

بازرغ و ختم معاہدے کے تحت خریدی گئی تمسکات

حکومتوں کے جاری کھاتے

سرمایہ کاریاں - مقامی

بازرغ و ختم معاہدے کے تحت بطور ضمانت تمسکات

قرضے اور ہنڈیاں

ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے

بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا رقوم

دیگر اثاثے

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

مناسب مالیت		مندرجہ مالیت	
2014ء	2015ء	2014ء	2015ء
-----روپے 000' میں-----			
2,309,127,023	2,707,258,012	2,309,127,023	2,707,258,012
642,102	643,121	642,102	643,121
531,806,543	394,020,378	531,806,543	394,020,378
17,194,695	-	17,194,695	-
-	189,919,121	-	189,919,121
105,248,797	164,867,890	105,248,797	164,867,890
530,746,356	413,234,045	530,746,356	413,234,045
145,772,707	147,197,850	145,772,707	147,197,850
384,994,742	554,172,982	384,994,742	554,172,982
55,793,974	45,280,055	55,793,974	45,280,055

مالی واجبات

زیر گردش بینک نوٹ

قابل ادائیگی بل

حکومتوں کے جاری کھاتے

باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی تمکات

بیج موبل کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا

دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی

بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

دیگر امانتیں اور کھاتے

آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی

دیگر واجبات

46.1 درج ذیل جدول میں قدر پیمانی کے طریقے کے مطابق، مناسب مالیت پر مالی اور غیر مالی اثاثوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ مختلف مراحل کی تشریح ذیل میں کی گئی ہے :

- ایک جیسے اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں محمولہ قیمتیں (غیر مطابقت شدہ) (سطح 1)۔
- مرحلہ 1 میں محمولہ قیمتوں کے علاوہ شامل مواد جو اثاثہ یا واجبات کے لیے قابل مشاہدہ ہو، خواہ براہ راست (یعنی، بطور قیمتیں) خواہ بالواسطہ (یعنی، قیمتوں سے اخذ کردہ) (سطح 2)۔
- اثاثوں یا واجبات کے لیے مواد جو مارکیٹ کے قابل مشاہدہ ڈیٹا پر مبنی نہ ہو (یعنی ناقابل مشاہدہ مواد، مثلاً مستقبل کا نقد یعنی بہاؤ) (سطح 3)۔

2015ء			
سطح 1	سطح 2	سطح 3	کل
-----روپے 000' میں-----			
266,919,992	-	-	266,919,992
85,095,794	-	-	85,095,794
-	19,454,757	-	19,454,757
247,150,713	-	-	247,150,713
599,166,499	19,454,757	-	618,621,256

بار بار آنے والی مناسب مالیت کی پیمائشیں

مالی اثاثے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - تحویل برائے تجارت

سرمایہ کاریاں - مقامی

غیر مالی اثاثے

آپریٹنگ معینہ اثاثے (زمین اور عمارات)

بینک کے زیر تحویل سونے کے ذخائر

2014ء			
سطح 1	سطح 2	سطح 3	کل
-----روپے 000' میں-----			
175,315,946	-	-	175,315,946
230,812,492	-	-	230,812,492
-	20,137,447	-	20,137,447
269,307,930	-	-	269,307,930
675,436,368	20,137,447	-	695,573,815

بار بار آنے والی مناسب مالیت کی پیمائشیں

مالی اثاثے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - تحویل برائے تجارت

سرمایہ کاریاں - مقامی

غیر مالی اثاثے

آپریٹنگ معینہ اثاثے (زمین اور عمارات)

بینک کے زیر تحویل سونے کے ذخائر

گروپ کی پالیسی ہے کہ اس تاریخ پر مناسب مالیت کی مختلف سطحوں میں منتقلی کو درج کیا جائے جب منتقلی کا باعث بننے والے واقعات ہوئے ہوں۔ سال کے دوران سطح 1 اور 2 کے درمیان کوئی منتقلی نہیں ہوئی۔

(الف) سطح 1 کے مالی وثیقہ جات
سطح 1 کے مالی وثیقہ جات نوٹ 7.1 کے مالی اثاثوں پر مشتمل ہیں جو بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں سے متعلق ہے نیز نوٹ 12.2 میں فہرستی حصص میں سرمایہ کاریاں جنہیں دستیاب برائے فروخت کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

(ب) سطح 2 کے مالی وثیقہ جات
فی الوقت سطح 2 میں کوئی مالی وثیقہ جات نہیں۔

(ج) سطح 3 کے مالی وثیقہ جات
فی الوقت سطح 3 میں کوئی مالی وثیقہ جات نہیں۔

46 سطح 2 کے اندر مناسب مالیت کے تعین کے لیے استعمال ہونے والی قدر پیمائی کی تکنیکیں

آئٹم	قدر پیمائی کا طریقہ اور استعمال کردہ مواد
عملی معیار اثاثے (زمین اور عمارت)	زمین اور عمارت کی مناسب مالیت تقابل فروخت کے طریقے سے اخذ کی جاتی ہے۔ قیمت فروخت زمین اور عمارت کی کیفیت کا طبعی تجزیہ کر کے اور قرب و جوار میں اسی طرح کی زمین کی موجودہ مارکیٹ قیمت کا اندازہ لگا کر متعین کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ عمارات کے لیے پیمائش کنندہ نے ضرورت پڑنے پر متعلقہ قسم کے تعمیراتی کام کی موجودہ لاگت کو بھی مد نظر رکھا ہے۔ براہ کرم نوٹ 16.2 دیکھیے جس میں قدر پیمائی کے سال اور بیرونی پیمائش کنندہ کا نام مندرج ہے۔

2015ء					قرضے اور قابل وصولی رقم	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر اثاثے	تحویل تا عرصیت	دستیاب برائے فروخت	کل
روپے '000 میں									
مالی اثاثے									
مقامی کرنسی - سکے	365,231	-	-	-	365,231	-	-	-	365,231
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	1,010,800,995	266,919,992	165,568,110	-	1,443,289,097	-	-	-	1,443,289,097
نشان زد بیرونی کرنسی رقم	1,274,786	-	-	-	1,274,786	-	-	-	1,274,786
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	72,229,419	-	-	-	72,229,419	-	-	-	72,229,419
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	17,052	-	-	-	17,052	-	-	-	17,052
باز فروخت معاہدے کے تحت خریدی گئی ترسکات	662,579,848	-	-	-	662,579,848	-	-	-	662,579,848
حکومتوں کے جاری کھاتے	3,048,507	-	-	-	3,048,507	-	-	-	3,048,507
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,325,787,495	-	683,709	89,070,064	2,415,541,268	-	-	-	2,415,541,268
باز خریداری معاہدے کے تحت بطور ضمانت ترسکات	-	-	-	-	-	-	-	-	-
قرضے اور پنڈیاں	349,077,905	-	-	-	349,077,905	-	-	-	349,077,905
ریزرو بینک انڈیا کے زیر تحویل اثاثے	1,448,247	-	-	-	1,448,247	-	-	-	1,448,247
بھارت اور بنگلہ دیش (ماقبلہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا	8,561,790	-	-	-	8,561,790	-	-	-	8,561,790
رقوم	2,408,032	1,542,435	-	-	3,950,467	-	-	-	3,950,467
دیکر اثاثے									
2014ء					قرضے اور قابل وصولی رقم	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر اثاثے	تحویل تا عرصیت	دستیاب برائے فروخت	کل
روپے '000 میں									
مالی اثاثے									
مقامی کرنسی - سکے	417,880	-	-	-	417,880	-	-	-	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	682,558,180	170,269,617	105,806,667	-	958,634,464	-	-	-	958,634,464
نشان زد بیرونی کرنسی رقم	7,453,502	-	-	-	7,453,502	-	-	-	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	82,057,077	-	-	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	18,194	-	-	-	18,194	-	-	-	18,194
باز فروخت معاہدے کے تحت خریدی گئی ترسکات	-	-	-	-	-	-	-	-	-
حکومتوں کے جاری کھاتے	802,315	-	-	-	802,315	-	-	-	802,315
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,919,292,930	-	46,612	234,786,762	3,154,126,304	-	-	-	3,154,126,304
باز خریداری معاہدے کے تحت بطور ضمانت ترسکات	18,064,500	-	-	-	18,064,500	-	-	-	18,064,500
قرضے اور پنڈیاں	308,552,175	-	-	-	308,552,175	-	-	-	308,552,175
ریزرو بینک انڈیا کے زیر تحویل اثاثے	1,503,318	-	-	-	1,503,318	-	-	-	1,503,318
بھارت اور بنگلہ دیش (ماقبلہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا	7,957,658	-	-	-	7,957,658	-	-	-	7,957,658
رقوم	1,471,973	5,046,329	-	-	6,518,302	-	-	-	6,518,302
بیگرا اثاثے									

2015ء		
کل	نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر واجبات	بالاقساط لاگت پر
-----روپے '000 میں-----		
		مالی واجبات
2,707,258,012	—	زیر گردش بینک نوٹ
643,121	—	واجب الادا بلز
394,020,378	—	حکومتوں کے جاری کھاتے
164,867,890	—	دوطرفہ کرنسی سوپ معاہدے کے تحت واجب الادا
189,919,121	—	بیج موئل کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا
413,234,045	—	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
147,197,850	—	دیگر امانتیں اور کھاتے
554,172,982	—	آئی ایم ایف کو واجب الادا
45,280,055	—	دیگر واجبات

2014ء		
کل	نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر واجبات	بالاقساط لاگت پر
-----روپے '000 میں-----		
		مالی واجبات
2,309,127,023	—	زیر گردش بینک نوٹ
642,102	—	واجب الادا بلز
531,806,543	—	حکومتوں کے جاری کھاتے
17,194,695	—	باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی تمسکات
105,248,797	—	دوطرفہ کرنسی سوپ معاہدے کے تحت واجب الادا
530,746,356	—	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
145,772,707	—	دیگر امانتیں اور کھاتے
384,994,742	—	آئی ایم ایف کو واجب الادا
55,793,974	—	دیگر واجبات

48 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 17 اکتوبر 2015ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

49 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابلی مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔ رواں سال کے دوران کوئی اہم نوزمرہ بندی نہیں کی گئی سوائے مندرجہ ذیل تبدیلیوں کے۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

پہلے	بعد	2014ء -----روپے'000'میں-----
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں ماخوذی مالی وثیقہ جات پر غیر موصول فائدہ (نقصان)	دیگر اثاثے ماخوذی مالی وثیقہ جات پر غیر موصول فائدہ	5046329
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں جاری کھاتے	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں ڈپازٹ کھاتے	32794377
دیگر آپریٹنگ آمدنی - خالص نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت کے طور پر زمرہ بند کی گئی تحکات کی بنیائیں نو پر نقصان	مبادلہ فائدہ - خالص بیرونی کرنسی پلیمس منٹس، ڈپازٹس، تحکات اور دیگر کھاتوں پر فائدہ (نقصان) - خالص	(2718491)

50 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے بشرطیکہ صراحت نہ کی گئی ہو۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر